umarmedia

# مجلہ طالبان

مجلہ تحریک طالبان پاکستان

36

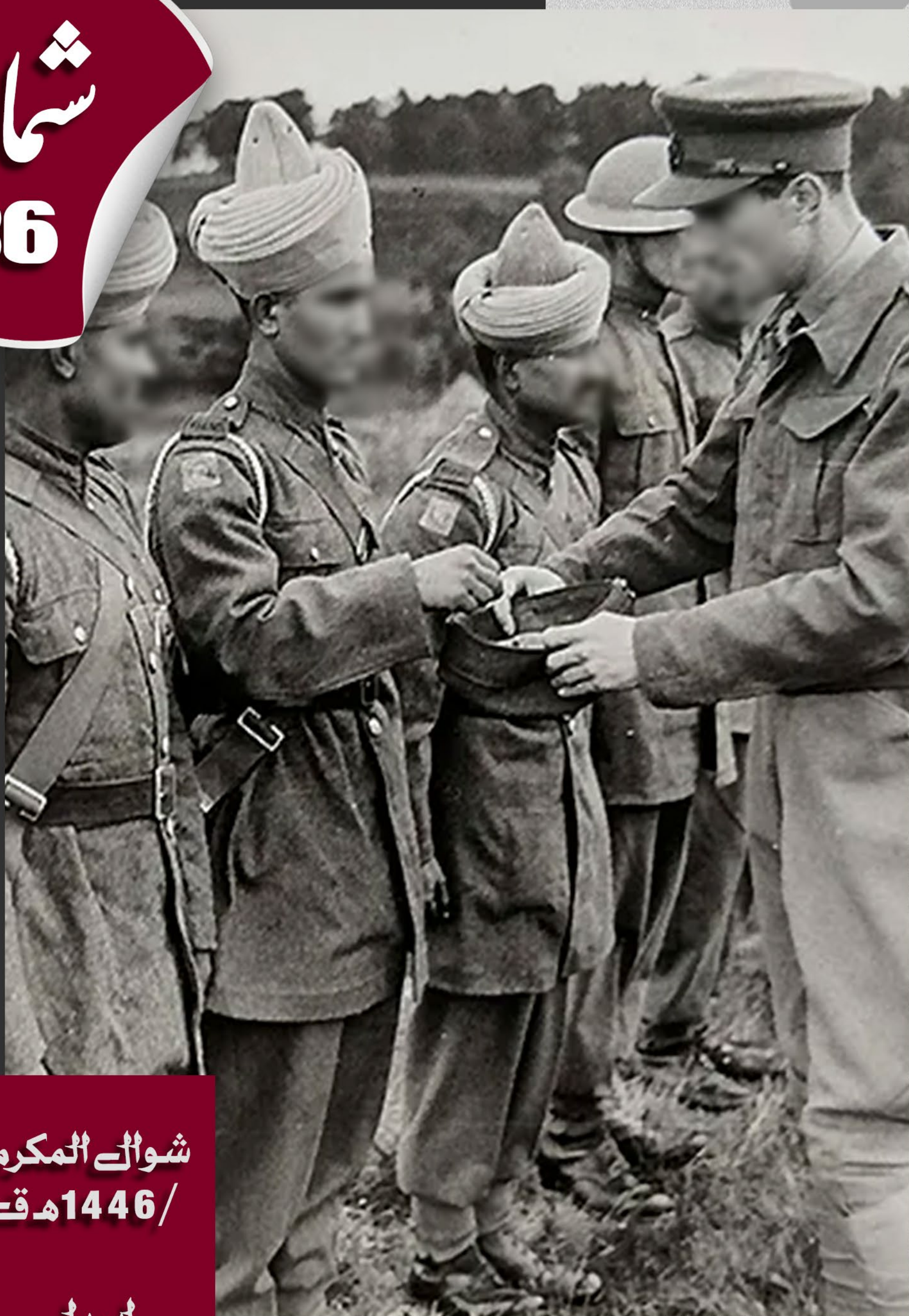
شوال المکرم ۱۴۴۶ ق بمطابق اپریل ۲۰۲۵ء

پنجاب کی عوام کس کے ساتھ ہے؟

تحریک طالبان پاکستان کے رہبری شوری کے رکن
اور شمالی وزیرستان کی معروف جہادی شخصیت
محترم علی داوڑ حفظہ اللہ کا خصوصی انٹرویو

رائل انڈین آرمی

شمارہ
36



https://umnews.net

شوال المکرم
/1446ھ ق

اپریل
/2025ء

# فہرست مضامین

# اداریہ

## پنجاب میں مجاہدین کے جمتے قدم

ملک کے مختلف حصوں میں تحریک طالبان پاکستان کے حملوں اور موجودگی، خصوصا آپریشن الخندق نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ فوجی اور ریاستی دعوے اور بیانات غلط فہمیوں پر مبنی اور حقیقت سے کوسوں دور ہیں۔ اب تک دعوے یہ تھے کہ تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین افغانستان میں ہیں، پھر صرف قبائلی علاقوں اور اس کے بعد خیبر پختونخوا تک محدود ہونے کا کہا گیا، مگر حالیہ حقائق اور کارروائیاں واضح کرتی ہیں کہ پنجاب یعنی پاکستان کے دل پر مجاہدین کو جگہ دیدی ہے۔

پنجاب کے غیور عوام کو مقتدر خاندان اور ظالم فوجی ٹولہ دین، مذہبی کلچر اور ثقافت سے دور رکھنے اور انہیں غلامانہ ذہنیت دینے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔ یہاں کے نوجوان تعلیم کے نام پر مغربی نظریات کے غلام بنائے جارہے ہیں، دین سے دور کیے جارہے ہیں اور دین کے نام پر صرف رسومات کو پروان چڑھایا جارہا ہے۔ ایسے میں اگر یہاں اسلام کے اصل پیغام کو عام کرنے والے مجاہدینِ اسلام اپنے قدم جمائیں، تو یہ ایک خوش آئند امر ہے اور اس سے بھی خوش آئند یہ ہے کہ یہ سعادت تحریک طالبان پاکستان کو حاصل ہے۔

ہم اس بات کو دہراتے ہیں کہ ہمارا پیغام صرف پہاڑوں اور قبائلی علاقوں تک محدود نہیں، بلکہ ہر اُس جگہ پہنچے گا جہاں باطل اور غیر اسلامی نظام غالب ہے۔ پنجاب میں دعوتِ جہاد کا آغاز ہو چکا ہے، اور ان شاء اللہ بہت جلد یہاں بھی وہی نظام نافذ ہو گا جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نظام ہے اور جس کیلئے پاکستان معرض وجود میں آیا ہے۔

ہم اہلیان پنجاب، خصوصا محبین تحریک طالبان پاکستان کو دعوت دیتے ہیں کہ ہر بندہ اپنے اپنے طور پر کردار ادا کرے۔ یہ وقت خاموش رہنے کا نہیں، بلکہ اٹھ کھڑے ہونے کا ہے۔ لہذا اٹھیں اور پنجاب میں موجود تحریک کے مجاہدین کا ساتھ دیکر یہاں سے باطل، کرپٹ اور غیر عادلانہ نظام کا صفایا کرکے اسلامی نظام کا بول بالا کریں۔

# پنجاب کی عوام کس کے ساتھ ہے؟

بلال جٹ

ملک پاکستان کا سب پر امن اور مجاہدین سے خالی تصور کیا جانے والے صوبہ پنجاب میں تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین اگرچہ کافی عرصے سے فعال اور مصروف عمل ہیں مگر یہاں مجاہدین کی مستقل تشکیلات کی صورت میں موجودگی گزشتہ کچھ ہی مہینوں سے سامنے آئی ہے۔ مجاہدین تحریک طالبان پاکستان کے پنجاب میں داخل ہوتے ہی گویا ان کی گردن پر پاؤں آگیا ہو۔ یہاں آپ کو ایک ایسی بات بتاتا چلوں جو شاید آپ کو جھوٹ لگے یا آپ کو انتہائی حیرت میں ڈال دے کہ مجاہدین کی آمد سے قبل پنجاب کے ان علاقوں میں میں چوری، ڈکیتی، زنا، شراب، جوا، قتل اور ظلم جیسے بڑے بڑے نہ صرف انفرادی بلکہ اجتماعی معاصی و جرائم عام تھے۔ سردار اور وڈیرے غریبوں پر ظلم ڈھاتے تھے، رات کو باہر نکلنا محال تھا، مگر آج آپ ان علاقوں میں جا کر پتہ کر سکتے ہیں کہ یہ سارے معاملات ختم ہو گئے ہیں۔

جہاں جہاں تک مجاہدین کی رسائی تھی، وہاں تک الحمد للہ عوام کیلئے بلکل امن و امان ہوچکا ہے۔ اور یہی بڑی وجہ ہے کہ یہاں کی عوام مجاہدین کے ساتھ جڑ گئی، اور یہی بات ریاست خصوصا پنجاب حکومت کو کھٹک رہی ہے۔

وہاں جا کر آپ لوگوں سے بات کریں گے تو آپ کو اسی سے ملتے جلتے جوابات ملیں گے اور مقامی چینلز بھی اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ عیسی خیل، مکڑوال اور مروت سے ملی ساری سرحدی پٹی مجاہدین کے ہاتھ میں ہے۔ اسی طرح تونسہ کی طرف وہوا کے نزدیکی علاقے مجاہدین کے مراکز میں تبدیل ہو گئے ہیں۔ پولیس اور رینجرز وغیرہ لاکھانی، جھنگی، ترمن اور وہوا تھانے تک محدود ہو چکے ہیں۔

وہ لوگ جو پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ عوام طالبان سے تنگ ہیں، وہ بتائیں کہ کیا جنگ بغیر عوام کے جیتی جا سکتی ہے؟ کیا بغیر عوامی حمایت کے آپ یوں نئے علاقوں میں مظبوط ہو سکتے ہیں؟ اگر عوام ساتھ نہیں تو پھر مجاہدین اتنے منظم اور مظبوط کیسے ہیں؟۔ اسی طرح وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین اور قیادت افغانستان سے آپریٹ کرتے ہیں، وہ سوچیں کہ اگر مجاہدین پنجاب میں بھی ہو سکتے ہیں تو خیبر پختونخوا کا کیا حال ہوگا؟۔




# پاکستان میں تحریک طالبان پاکستان ہی کی قیادت میں جہاد کی ضرورت کیوں ہے؟

قسط دوم

مولانا خالد قریشی

گزشتہ سے پیوستہ۔۔۔

ہم نے اس موضوع پر لکھے گئے اپنے نوعیت کے پہلے مضمون میں یہ کہا تھا کہ اب مجاہدین اپنے اپنے ملک کی حدود میں جہاد کرنے پر مجبور ہیں، لہذا ایک ملک کے اندر ہی رہ کر ایک پرچم تلے جہاد کو جاری رکھا جائے تو اسی سے وحدت اور اتفاق کی روایات پر عمل ہوجائے گا۔ اسی طرح ہم نے یہ بھی کہا کہ تحریک طالبان پاکستان، پاکستان کی بڑی اور عندالاکثر مسلّم جہادی جماعت ہے، لہذا اس پر سواد اعظم کا اطلاق ہوسکتا ہے تو اس مسئلے کو دیکھتے ہوئے بھی تحریک طالبان پاکستان ہی کے تحت جہادی سلسلے کو آگے بڑھایا جائے۔

اس قسط میں ہم چند مثالیں دیکر ثابت کرنے کی کوشش کریں گے کہ ایک ملک میں ایک ہی جماعت کامیاب ہوسکتی ہے۔

ایک واضح اور اظہر من الشمس مثال امارت اسلامیہ افغانستان کی ہے۔ جس نے انتہائی کم وسائل اور قلیل افرادی قوت کے ساتھ بڑے بڑے جابرہ کو افغانستان سے بھاگنے پر مجبور کردیا۔ یوں کہا جائے تو بے جانہ ہوگا کہ وحدت امارت اسلامیہ کا دوسرا نام رہا۔

ایسا نہیں تھا کہ امارت اسلامیہ افغانستان نے اس حوالے سے چیلنجز کا سامنا نہیں کیا، بلکہ امیر المؤمنین ملا محمد عمر مجاہد رحمہ اللہ کی وفات کے بعد وہاں کچھ گروپس نے سر اٹھانے کی کوشش کی، مگر امارت اسلامیہ کی سیاست اور کاوشوں نے غلبہ پایا اور صف ٹوٹنے سے بچ گئی۔ دشمنان اسلام نے بھی "حقانی نیٹ ورک" "قندھار-خوست" اور دیگر کئی نام استعمال کرکے صف میں دراڑ پیدا کرنے کی کوششیں کیں مگر بے سود ثابت ہوئیں اور پھر سب نے دیکھا کہ ایک طرف تو فتح سے ہمکنار ہوئے اور دوسری طرف قندھار کی بہت بڑی شخصیت گورنر بلخ حاجی یوسف وفا اور گورنر ہلمند مولوی طالب نے خلیفہ سراج الدین حقانی حفظہ اللہ کا ماتھا اور ہاتھ چومے۔ دوسری جانب حقانی کے نام سے مشہور جماعت نے بھی اطاعت اور فرمانبرداری کی خوبصورت رنگین تصویر پیش کی۔ اور پھر انس حقانی نے یہ کہہ کر کہ "میں حقانی نیٹ ورک کے نام سے کچھ نہیں جانتا" دشمن کو خوب رسوا کیا۔

اسی طرح شام کی فتح میں بھی ہمارے لیے سبق ہے۔ جہاں کئی ممالک کے انصار و مہاجرین نے ملک کی سطح پر ایک صف بن کر ۵۰ سالہ ظلم و بربریت کی تاریخ کی کتاب بند کردی اور ظالمانہ نظام کو چلتا کردیا۔

صومالیہ میں برسرپیکار مجاہدین بھی ہمارے سامنے ہیں جو صومالیہ

کی سطح پر بنیان مرصوص کی طرح دشمن کو زیر کیے ہوئے ہیں اور آئے روز فتح کے قریب ہوتے جا رہے ہیں۔

کیونکہ یہ سب جانتے ہیں کہ :

"ایک ہو جائیں تو بن سکتے ہیں خورشید مبیں
ورنہ ان بکھرے ہوئے تاروں سے کیا کام بنے"

قرآن مجید میں بار بار مختلف واقعات کا تذکرہ ہوتا ہے، جس کے بعد اس سے سبق حاصل کرنے یا اس سے عبرت حاصل کرنے کا سبق دیا جاتا ہے۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ واقعات سے درس نہ لینا کفار کی عادت خبیثہ ہے اور اسی وجہ سے ان کی مذمت بھی کی گئی ہے۔ تو پھر ایسی زندہ مثالوں سے سبق حاصل کرنے سے ہمیں کون روک رہا ہے؟۔

ہم کیوں کتاب وسنت کی رو سے قبل مذمت بنیں؟

ہم کیوں خود کو "اولوالالباب" اور "اولوالابصار" ثابت نہ کریں؟

ہم کیوں اتنی آیات، روایات، عبارات اور واقعات سے روگردانی کریں؟۔

سو تمام مجاہدین پاکستان کو اس بات پر غور و حوض سے کام لینا چاہیے اور ایک صف، ایک امیر، ایک پرچم اور ایک قیادت کے تحت جہاد جاری رکھنا چاہیے تاکہ وہ جہاد نتیجہ خیز اور مفید ہو، نہ کہ صرف شہادتوں، قید و بند اور تکالیف و مصائب کی داستان۔

# اطاعتِ امیر، چند پہلوؤں پر نظر

طالبعلم جلال الدین ڈیروی

امیر کی اطاعت ایک شرعی ذمہ داری ہے:

امیر کی اطاعت اسلامی نظام کی بنیادوں میں سے ہے جو کہ اتحادو مضبوطیِ نظم اور کا سبب بنتی ہے۔ قرآن کریم اور نبوی احادیث اس موضوع کی اہمیت کی طرف اشارہ کرتے اور اسے مسلمانوں کی کامیابی کی بنیادی شرط کہتے ہیں۔

اللہ سبحانہ وتعالی فرماتے ہیں:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ• (النساء: ٥٩)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اولوالامر (حکمرانوں) کی اطاعت کرو۔

اس آیت کریمہ میں امیر کی اطاعت، اللہ کی اطاعت اور رسول کی اطاعت کو ایک جگہ ذکر کیا گیا ہے، جو کہ اس کی بڑی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ، وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي (بخاري: ٧١٣٧)

ترجمہ: جس نے میری اطاعت کی تو اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی اطاعت کی تو اس نے میری اطاعت کی اور جس نے نافرمانی کی میرے امیر کی تو اس نے میری نافرمانی کی۔

اس حدیث مبارکہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ امیر کی اطاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے مربوط ہے اور یہ اسلامی نظام کے قیام کی بقا اور ترقی کے لیے ضروری ہے۔

**اطاعتِ امیر کی ضرورت:**

نظم کو باقی رکھنا:

اگر اطاعت نہ ہو تو نظام خراب ہو جائے گا اور مسلمان بے سر و سامان رہ جائیں گے۔

**کامیابی کا سبب:**

اسلامی تاریخ کے تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ مسلمان صرف اسی وقت کامیاب ہو سکتے ہیں کہ جب اپنے بڑوں کی اطاعت کریں۔

**اسلامی نظام کا استحکام:**

امیر کی اطاعت اسلامی نظام کی قوت اور دشمنوں کے سامنے مسلمانوں کی قوت کو زیادہ کرتی ہے۔

ان تمام امور کو مدنظر رکھتے ہوئے اطاعتِ امیر کی ضرورت کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔

**اطاعتِ امیر کی اسلام میں اہمیت:**

اسلام نے امیر کی اطاعت کو خیر و برکت کی بڑی حیثیت دی ہے۔ جب مجاہدین امیر کی اطاعت کرتے ہیں تو اللہ تعالی انہیں بڑی بڑی نعمتوں سے نوازتے ہیں۔

**اللہ کی رضا:**

امیر کی اطاعت کرنا اللہ سبحانہ و تعالی کی رضا کا سبب بنتا ہے کیونکہ یہ اسلامی نظام کی بقا کا ذریعہ اور اللہ کے حکم کی تعمیل ہے۔

**اسلامی امت کا اتحاد:**

امیر کی اطاعت مسلمانوں کو ایک مٹھی رکھتا ہے اور یہی قوت کا راز ہے۔

**فتنوں سے بچاؤ:**

اگر امیر کی اطاعت نہ ہو تو اختلافات اور فتنے بڑھ جاتے ہیں جو کہ دشمن کے لیے فائدہ مند اور اسلام کیلئے نقصان دہ ہوتے ہیں۔

**نصرت اور کامیابی کا راز:**

سیرت اور خصوصا غزوات و سیر سے معلوم ہوتا ہے کہ

مسلمانوں کی کامیابی صرف اللہ تعالی کی نصرت تقوی اور امیر کی اطاعت میں ہے۔

## سیرت سے ایک مثال :

غزوۂ بدر میں صحابہ کرام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر امر پر عمل کیا جس کا نتیجہ بڑی کامیابی و فتح کی صورت میں سامنے آیا، لیکن غزوۂ احد میں بعض مجاہدین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے امر کی مخالفت کی جس کا نتیجہ شکست ہوئی۔

مختلف آیات قرآنیہ اور احادیث مبارکہ خصوصا سیرت کا مطالعہ کر کے اطاعت امیر کی اہمیت کو خوب جانا جاسکتا ہے۔

## سخت حالات میں اطاعتِ امیر :

سخت اور مخالف حالات میں اطاعت اللہ تعالی کی طرف سے ایک امتحان ہوجاتی ہے۔ مجاہدین کو چاہیے کہ سخت حالات میں امیر کی اطاعت کا زیادہ خیال رکھیں کیونکہ یہ ایمان کی آزمائش ہے۔

سخت حالات کی چند صورتیں :

### جب امر مشکل ہو :

اگر امیر کا حکم سخت لگے تو چاہیے کہ صبر اور تقوی کے ساتھ اطاعت ہو۔

### جب امر ذاتی رائے سے مختلف ہو :

اگر ایک مجاہد کی ذاتی رائے مختلف ہو تو اسے چاہیے کہ اسلامی نظام اور اجتماعی نظم و ضبط کی مصلحت کی خاطر امیر کے فیصلوں کو تسلیم کرلیں۔

### جنگ کی حالت میں دشمن کے سامنے :

جہاد میں اس موقع پر امیر کی نافرمانی شکست کا سبب بنتی ہے۔

نفس :

جب نفس اطاعت سے روکے تو ایک مجاہد کو چاہیے کہ اپنے نفس کو کنٹرول کرے اور امیر کی اطاعت کو ترجیح دے۔

ظاہر ہے کہ عام حالات میں تو ہر طرح کا آسان سا امر مان لیتا ہے لیکن عزیمت تو اس میں ہے کہ بندہ ناگوار حالات میں امر مان کر مطیع ہونے کا ثبوت دے۔

## بے امری اور نافرمانی کے نقصانات :

### وحدت کا ختم ہوجانا :

امیر کی نافرمانی مجاہدین کے درمیان اختلافات پیدا کرتی ہے جس کا نتیجہ کمزوری، بے نظمی اور اسلامی صفوں میں خرابی ہے۔ یہ اختلافات دشمن کے فائدے کا سبب بنتے ہیں اور جہاد کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ اسلامی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ جب بھی مسلمانوں نے امیر کی نافرمانی کی تو اس کے نتیجے میں کمزور ہوئے اور پیچھے رہ گئے۔

### اللہ کی نصرت کا ختم ہوجانا :

اللہ تعالی کی نصرت صرف انہی لوگوں کو ملتی ہے جو نظم اطاعت اور تقوی پر عمل کرتے ہیں، اگر ان سے نافرمانی ہوجائے تو نصرت چلی جاتی ہے اور دشمن کو کامیابی ملتی ہے۔

قران کریم میں اللہ تعالی فرماتے ہیں :

(إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ) (الصف: ۴)

ترجمہ : بے شک اللہ تعالی پسند فرماتے ہیں ان لوگوں کو جو قتال کرتے ہیں اللہ تعالی کے راستے میں ایک صف ہو کر جیسے کہ وہ ایک سیسہ پلائی عمارت ہیں۔

اگر صفیں ٹوٹ جائیں اور ہر ایک اپنی مرضی سے عمل کرے تو یہ مضبوط دیوار گر جائے گی، دشمنوں کو فرصت ملتی ہے، جب امیر کی نافرمانی ہوجائے تو داخلی اختلافات بڑھتے ہیں جو کہ دشمن کو اسلامی صف کے کمزور ہونے کا پیغام دیتے ہیں، دشمن بھی اسی کمزوری سے فائدہ اٹھاتا ہے اور مجاہدین یا اسلامی امت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اندلس میں جب مسلمانوں کے درمیان داخلی اختلافات زیادہ ہوگئے تو دشمن نے اس فرصت سے فائدہ اٹھایا اور مسلمانوں کو کمزور کردیا۔

مجاہدین کو سمجھ لینا چاہیے کہ امیر کی اطاعت کامیابی کا راز ہے اور نافرمانی شکست کا سبب ہے۔

## چند دیگر پہلو :

### اخلاص :

امیر کی اطاعت صرف ظاہری عمل نہیں ہے بلکہ یہ اخلاص محبت اور وفاداری کے ساتھ ہونی چاہیے۔ اگر خلاص نہ ہو تو سب عبث ہے۔

### خلاف شرع کاموں میں اطاعت :

امیر کی اطاعت اسلامی اصولوں کے خلاف نہیں ہونی چاہیے، اسلامی شریعت نے اطاعت کو واجب کہا ہے لیکن اطاعت صرف خیر اور حق کے لیے ہونی چاہیے۔ اگر امیر کسی ایسے کام کا حکم کرے جو کہ واضح معصیت ہو تو اس کی اطاعت نہیں ہوگی۔ حدیث شریف میں اس کی دلیل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مخلوق کی اطاعت نہیں ہے اس کام میں جس میں خالق کی نافرمانی ہو۔

### اطاعت اور مشورہ :

امیر کو مشورہ دینا اطاعت کا حصہ ہے۔ اسلامی تحریک یا اسلامی نظم صرف اطاعت سے نہیں چلتا بلکہ مشورہ دینا اور بہترین رائے اختیار کرنا یہ بھی اہم ہے۔ اگر ایک مجاہد یہ سوچے کہ امیر کا فیصلہ اچھا نہیں ہے تو اسے چاہیے کہ ادب اور اخلاص کے ساتھ مشورہ دے قران کریم میں اللہ تعالی فرماتے ہیں :

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ• (آل عمران: ١٥٩)

ترجمہ : اور ان سے مشورہ کیجئے کاموں میں سو جب اپ فیصلہ کر لیں تو پھر بھروسہ کریں اللہ تعالی پر۔

مشورہ دیتے وقت یہ لازم ہے کہ امانت سے کام لیا جائے۔ کیونکہ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ جس سے مشورہ لیا جاتا ہے، وہ امین ہو۔



# تحریک طالبان پاکستان کے رہبری شوریٰ کے رکن اور شمالی وزیرستان کی معروف جہادی شخصیت محترم علی داوڑ حفظہ اللہ کا خصوصی انٹرویو

**مجلہ طالبان:** محترم علی داوڑ صاحب! ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے ہمیں وقت دیا اور ہمارے قارئین سے مخاطب ہوئے۔

**علی داوڑ:** الحمدللہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، اما بعد: یہ یقیناً میرے لیے سعادت ہوگی، بلکہ میں آپ کا شکرگزار رہوں گا کہ آپ نے اس پلیٹ فارم کے ذریعے مجھے مجاہدین اور عوام پاکستان سے مخاطب ہونے کا موقع دیا۔ جزاکم اللہ خیرا۔

**مجلہ طالبان:** محترم علی داوڑ صاحب، سب سے پہلے اپنے بارے میں قارئین کو مختصر تعارف کرائیے۔

**علی داوڑ:** شکریہ۔ میرا تعلق معرکوں اور مزاحمت کیلئے مشہور تاریخی سرزمین شمالی وزیرستان کے داوڑ قبیلے کی ذیلی شاخ "تپی" سے ہے۔ میں ایک ادنیٰ سا مجاہد ہوں، اور اپنی استعداد کے مطابق نفاذِ شریعت کے عمل میں شریک اور تحریک طالبان پاکستان کا حصہ ہوں۔

**مجلہ طالبان:** آپ ماضی میں جہادی سرگرمیوں کا حصہ تو تھے، لیکن تحریک طالبان پاکستان سے وابستہ نہیں تھے، لیکن اب ہیں۔ اس تبدیلی میں آپ کیا فرق محسوس کرتے ہیں؟

**علی داوڑ:** تمام جہادی تنظیموں کا مقصد ایک ہی ہے، اور وہ ہے شریعتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نفاذ۔۔۔ فرق صرف طریقہ کار کا ہے۔ ہر جماعت کا اپنا انداز اور اپنی سوچ ہے، اور کسی پر اپنی سوچ مسلط نہیں کی جاسکتی۔ لیکن۔۔۔ میں ہمیشہ اس موقف کا حامل رہا ہوں کہ اگر منزل ایک ہے تو کوششیں بھی ایک پلیٹ فارم کے تحت ہونی چاہئیں۔ افسوس کہ مجھے اس سوال کا تسلی بخش جواب نہیں ملا، جس کے بعد میں اور میری جماعت نے تحریک طالبان پاکستان کی وسعت کو اپنالیا، اور ہم نے اپنی انفرادی تشخص کو اجتماعی مقصد کی خاطر قربان کردیا۔

**مجلہ طالبان:** کیا آپ سمجھتے ہیں کہ دیگر تمام مجاہدین پاکستان کو بھی تحریک طالبان پاکستان کا حصہ بننا چاہیے؟ اگر ہاں، تو کیوں؟

**علی داوڑ:** جی ہاں، بالکل۔ جب مقصد ایک ہو، تو تقسیم بے معنی ہو جاتی ہے۔ تحریک طالبان پاکستان اس وقت جنوبی ایشیا کا سب سے بڑا اور منظم جہادی پلیٹ فارم ہے۔ اس لیے ٹکڑوں میں بٹنے کے بجائے اجتماعی کاوش ہی عقلی اور شرعی طور پر درست راستہ ہے۔

**مجلہ طالبان:** چونکہ آپ کا تعلق شمالی وزیرستان سے ہے، تو وہاں مجاہدین کی حالیہ موجودگی پر آپ کیا تبصرہ کریں گے؟

**علی داوڑ:** ہمارا نظریہ طارق بن زیاد کا نظریہ ہے۔ ہم جس مقام پر بھی ہوں، وہی ہمارا میدانِ عمل ہے۔ وزیرستان میں مجاہدین کی موجودگی اس لیے ضروری ہے کہ وہاں اعلائے کلمۃ اللہ ممکن

ہو۔ البتہ ہمیں مقامی آبادی کے جان، مال، اور عزت کی مکمل حفاظت کا شعور ہے، کیونکہ یہ خطہ پہلے ہی جنگی تباہ کاریوں سے گزر چکا ہے۔

**مجلہ طالبان :** بحیثیت رکن رہبری شوریٰ، اطاعتِ امیر اور لوائح کی پاسداری کے بارے میں آپ کیا کہیں گے؟

**علی داوڑ :** جب میں نے اپنی انتہائی منظم فورس کی قیادت کو ایک بڑے مقصد کے تحت قربان کر دیا ہے، تو اب اطاعتِ امیر سے روگردانی کا کوئی جواز باقی نہیں رہتا۔ ہم مکمل طور پر، دل و جان سے امیر کی اطاعت کو اپنی دینی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔

**مجلہ طالبان :** آپ بھی داوڑ ہیں، اور ایک اور شخصیت محسن داوڑ بھی اسی قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں، جو تحریک کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔ آپ ان کے بارے میں کیا کہیں گے؟

**علی داوڑ :** محسن داوڑ جیسے افراد وہ چہرے ہیں جو سیاست کو ذاتی مفادات کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ وہ خود عالمی اسٹیبلشمنٹ کا آلہ کار ہیں اور پشتون مظلومیت کو کیش کروا کر مالی مفادات حاصل کر چکے ہیں۔ ایسے افراد سے مکالمے کی نہیں بلکہ محتاط فاصلے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ان پر کبھی اعتماد نہیں رہا۔

**مجلہ طالبان :** شمالی وزیرستان سمیت دیگر علاقوں میں امن کمیٹیوں کی موجودگی کے تناظر میں تحریک طالبان پاکستان کا ان کے لیے کیا پیغام ہے؟

**علی داوڑ :** ہم ان گروہوں سے کوئی جھگڑا نہیں چاہتے، کیونکہ یہ بھی ہمارے ہی علاقوں کے باسی ہیں اور اکثر کا تعلق غریب گھرانوں سے ہے۔ البتہ ان سے یہی امید ہے کہ وہ افواج پاکستان کے آلہ کار نہ بنیں اور مجاہدین کی راہ میں رکاوٹ نہ ڈالیں۔

**مجلہ طالبان :** آخر میں، تحریک طالبان پاکستان کے عام مجاہدین کے لیے آپ کیا پیغام دینا چاہیں گے؟

**علی داوڑ :** ہر مجاہد کو، چاہے وہ کسی بھی عہدے پر فائز ہو، اپنے کردار و عمل کو الٰہی احکام کے تابع رکھنا چاہیے۔

ریاکاری۔۔۔ ظلم۔۔۔ بدتمیزی اور خیانت جیسے رویے جہاد کے تصور کو داغدار نہ کریں۔

ہمیں چاہیے کہ وقتاً فوقتاً اپنے کردار کا محاسبہ کریں تاکہ مجاہد اور ملا کی اذان کا فرق واضح ہو، اور ہم دنیا و آخرت دونوں میں سرخرو ہوں۔ ان شاء اللہ۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

# رائل انڈین آرمی



## پاکستانی فوج کی تاریخ پر لکھی گئی شاندار تحریر

قسط اول

چند روز قبل کچھ زمہ داران ساتھیوں نے مجھ سے فرمایا کہ (افواج پاکستان کی تاریخ) پر کام کریں گے؟ بندہ نے تھوڑا سا سوچنے کے بعد عرض کیا کہ کیوں نہیں؟ ان شاء اللہ ضرور کریں گے۔ چنانچہ اس کے بعد پانچ سات دنوں سے اس کوشش میں ہوں کہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ لکھنا شروع کروں اور کسی طرح اس مختصر سے کتابچے کو پایہ تکمیل تک پہنچاؤں۔ کئی مرتبہ کاغذ قلم لیکر ہجوم سے الگ ہوچکا اور لکھنے کے لیے بیٹھ چکا ہوں، لیکن کافی وقت خلوت نشینی کے باوجود نہ لکھ سکا۔۔۔ نہ جانے کیوں؟ واللہ اعلم۔

ابھی رب سے توفیق مانگ کر لکھنے آ بیٹھا ہوں، میرے سامنے مختصر کتابچے کا ایک خاکہ موجود ہے کہ کس طرح ترتیب دینا ہے اور میں چاہتا ہوں کہ میں اس پر تحقیقی کام کروں ہر طرح سے واضح اور شفاف تحریر ہو تاکہ کل جب کوئی شخص مطالعہ کے لیے کتاب اٹھائے تو یہ کہ کر ردنا کردے کہ ''اس سے تو تعصب کی بو آتی ہے'' یا یہ نہ کہ سکے کہ (اس میں بغیر تحقیق کیے فلاں بات لکھی گئی ہے) اس لیے مجھے اس طرح کے جملے سننے سے بچنے کے لیے کافی محنت کی ضرورت ہے۔ ویسے بھی کافی محنت طلب کام ہے، اور میں اس کے لیے رب سے دعاگوں ہوں کہ وہ خالصتاً اپنی رضا کے لیے یہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس میں امت کی خیر خواہی کے علاوہ کوئی اور مقصد شامل نہ ہو۔ آمین یارب العالمین۔

یہ کام محنت طلب کیوں ہے؟

اس لیے کہ ظالم و جابر فوج نے اپنے خلاف لکھنے والے کسی شخص کو برداشت نہیں کیا۔ اپنی حقیقت کو چھپانے کے لیے فوج نے ہر طرح کا پروپیگنڈہ کیا اور اس کو (پاکستانی عوام) میں پھیلایا میڈیا نے اس کی بھرپور تشہیر کی۔ جس کی وجہ سے آج بھی حقائق تک پہنچنا اگرچہ ناممکن نہیں مگر مشکل ضرور ہے۔ کیونکہ (حق) کو برداشت نہیں کیا گیا اور جس نے بھی لکھا پاکستانی فورسز نے طاقت کے زور پر اس کو روکا۔ اگر کسی طرح کوئی کتاب وغیرہ لکھی گئی اور عوام تک پہنچ بھی گئی تو بعد میں اُس کتاب وغیرہ پر پابندی عائد کردی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ آج ایک کتابچہ مرتب کرنے کے لیے چھان بین کے باوجود زیادہ کتب مہیا نہ ہوسکیں۔ لیکن ہم اپنی طرف سے کوشش کرکے جو کچھ ہوسکا لکھ کر تاریخ کا حصہ بنائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

یہاں پر حالات بھی ایک سے نہیں رہتے۔ سفر بھی ہے، کام کاج بھی ہیں، گرمی کی شدت بھی ہے اور دشمن کی بھی آنیاں جانیاں لگی رہتی ہیں۔ بعض اوقات ہم بھی (تعارض) کی ترتیب میں شامل ہوتے رہتے۔ لہذا کئی مرتبہ ایسا ہوسکتا ہے اور یقیناً ہوگا کہ مجھے کام ادھورا چھوڑ کر جانا پڑے گا اور واپسی پر مکمل کرنا ہوگا، اور پھر یہ بھی معلوم نہیں کہ واپسی بھی یقینی ہے یا نہیں؟۔ اس لیے میری تمنا اور کوشش بھی ہے کہ میں اس کام کو جلد مکمل کرکے پاکستانی عوام کے سامنے پیش کروں تاکہ وہ (فوج) کا حقیقی چہرہ دیکھیں، اور اس کو (ملی اردو) کی طرح پاکستان کی قومی فوج نہ سمجھیں۔ اس کے مظالم اور کفر سے

اتحاد و اسلام دشمنی کو نظر انداز نا کریں۔ جو تاریخ کئی دہائیوں سے چھپائی جا رہی ہے، وہ صاف اور واضح لفظوں میں امت مسلمہ کے سامنے لاؤں تاکہ اُنہیں اپنے دشمنوں کو پہچاننے میں کسی قسم کی دشواری پیش نا آئے۔ میں اس کار خیر کو رب کی توفیق سے ان شاء اللہ جلد از جلد مکمل کر کے امت مسلمہ خصوصا اہلِ پاکستان کی خدمت میں پیش کروں گا تاکہ وہ حقیقت سے باخبر ہو جائیں اور اپنے دشمن کو پہچان لیں، اور میں اس کے لیے پُر عزم ہوں اور رب سے دعاگوں ہوں کہ وہ میری مدد فرمائے اور مجھے یہ بھی یقین ہے کہ وہ اپنے وعدے کے مطابق احقر کی دعا کو قبول فرما کر ان شاء اللہ ضرور مدد فرمائے گا۔

## عرض

موت کا کچھ معلوم نہیں۔ زندگی پہلے بھی گزر رہی تھی اب بھی گزر جائیگی۔ مگر اب ان شاء اللہ امید ہے کہ قیمتی ہوگی۔ اپنی زندگی کو قیمتی بنانے کی فکر اور امت مسلمہ و خصوصاً پاکستانی عوام کو حقائق سے آگاہ کرنے کے لیے اس مختصر سے کتابچے کو ترتیب دینے کی کوشش کر رہا ہوں۔ اگر یہ کتابچہ مکمل ہو کر آپ تک پہنچ جائے تو میری آپ سے گزارش ہے کہ اس کو خود بھی پڑھیں اور آگے بھی پھیلائیں تاکہ جس مقصد کے لیے لکھا گیا ہے وہ مقصد پورا ہو جائے اور مجھے، میرے مجاہد ساتھیوں کو، میرے والدین و اساتذہ کو اور میرے امراء کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں، اور اگر یہ مختصر سی تحریر پایہ تکمیل تک پہنچنے سے پہلے ہی میں شہید ہو جاؤں اور یہ ادھوری تحریر آپ تک پہنچ جائے تو بس میری مغفرت کی دعا کر دیجئے گا کیونکہ میں مغفرت کی حرص میں ہی یہ کام کر رہا ہوں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اس کارِ خیر کو (خیر) سے وافر مقدار میں حصہ عطا فرمائیں۔

وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد وعلي آله وصحبه وبارك وسلم تسليما كثيرا

العبد الفقير الى الله

# فرد اور اجتماعیت

مولانا عبدالوہاب شیرازی (بنوری ٹاؤن)

## پہلی بات

زمین اپنے محور کے گرد گھومتی ہے (یعنی اپنا کام کررہی ہے) زمین اپنی اس گردش کے دوران سورج کے گرد بھی گھومتی ہے۔ زمین اپنی اس انفرادی حیثیت کے ساتھ ساتھ ایک اجتماعی نظام ''نظامِ شمسی'' کا بھی حصہ ہے اور وہ پورا نظامِ شمسی بھی (اپنے سیاروں اور چاندوں سمیت) رواں دواں ہے، پھر وہ بھی اپنے سے بڑی ایک اور اجتماعیت ''کہکشاں'' کا حصہ ہے، پھر یہ کہکشائیں بھی اپنے سے بڑی ایک اور اجتماعیت ''گلیکسی'' کا حصہ ہیں۔ الغرض ہر کرہ حرکت میں بھی ہے اور کسی اجتماعیت کا حصہ بھی ہے۔

اسی طرح دنیا کی ہر چیز اپنی انفرادی حیثیت کے ساتھ ساتھ کسی اجتماعیت کا حصہ بھی ہے، چاہے وہ درخت ہوں یا پھل پھول، پودے، درند، چرند، پرند ہوں یا خشکی تری کے جاندار، وغیرہ، ہر کوئی کسی نا کسی اجتماعیت کا حصہ ہے۔ اس سے معلوم ہوا کائنات کا مزاج اجتماعیت والا ہے۔

## دوسری بات

قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں :

''يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوْا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ''

(التوبہ:۱۱۹)

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور (عمل میں) سچوں کے ساتھ رہو۔''

اس آیتِ کریمہ میں دو باتوں کا حکم ہے :

۱:- انفرادی سطح پر تقویٰ اور خدا خوفی پیدا کرو۔

۲:- اس کے ساتھ ساتھ سچے اور نیک لوگوں کے ساتھ جڑ جاؤ۔

یعنی اپنی ذات میں تقوے والی زندگی (جس میں فرائض، واجبات اور اللہ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت ہو اور حرام اور نافرمانی سے بچاؤ ہو) گزارو، لیکن بات یہیں ختم نہیں ہوتی، بلکہ اس کے ساتھ ساتھ سچے اور نیک لوگوں کے ساتھ جڑنا بھی شروع کرو، اکیلے نہ رہو۔

## تیسری بات : آخرت کا منظر

قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں :

''وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا'' (مریم : ۹۵)

''اور وہ سب کے سب قیامت والے دن اکیلے اکیلے آئیں گے۔''

یعنی قیامت والے دن اللہ کے حضور پیشی انفرادی ہوگی، ایک ایک فرد کو اکیلے اللہ کے سامنے کھڑے ہوکر حساب کتاب دینا ہوگا، وہاں پیشی قوموں، قبیلوں، جماعتوں کی شکل میں نہیں ہوگی، کوئی کسی کی مدد نہیں کرسکے گا، وہاں اپنے ہی اعمال کام آئیں گے، کوئی دوسرا کسی کے کام نہیں آئے گا، نہ اپنی ذمہ داری کسی دوسرے پر ڈالی جاسکے گی، یہاں تک کہ شیطان پر بھی ذمہ داری نہیں ڈالی جاسکے گی، حالانکہ دنیا میں وہ بہکاتا بھی رہا۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ قرآن و حدیث میں یہ بات بھی واضح کردی گئی ہے کہ انسان کو اعمالِ صالحہ کی حفاظت اور پابندی کے لیے پاکیزہ اجتماعیت کا حصہ بننا بھی ضروری ہے، کیونکہ اکیلا ہمیشہ خطرے میں رہتا ہے، جیسے اکیلے کو چور ڈاکو آسانی سے لوٹ سکتے ہیں اور آٹھ دس کو لوٹنا مشکل ہوتا ہے۔ اسی طرح دین ایمان کے ڈاکو شیاطین اور انسان نما شیاطین بھی اکیلے آدمی کا دین ایمان آسانی سے لوٹ لیتے ہیں، جبکہ جہاں ''کُونُوا مَعَ الصّٰدِقِینَ'' کے حکم پر عمل کرتے ہوئے چند سچے اور نیک لوگ

اپنی اجتماعیت قائم کردیں ان کو لوٹنا یا گمراہ کرنا مشکل ہوجاتا ہے، لہٰذا فرد اور اجتماعیت کے اپنے اپنے دائرے ہیں۔

## اجتماعیت کی اہمیت

۱:"عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ: فَإِنَّ يَدَ اللهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَہُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ۔" (شعب الایمان للبیہقی، الحدیث:۱۰۵۷۴، ج:۱۳، ص:۴۲۶، ط:مکتبۃ الرشد)

''تم جماعت کو لازم پکڑو، اور فرقہ فرقہ ہونے سے بچو، کیونکہ شیطان اکیلے کے ساتھ اور دو سے دور ہوتا ہے۔''

"يَدُ اللهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ ، فَاتَّبِعُوا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ، فَإِنَّهُ مَنْ شَذَّ شَذَّ فِي النَّارِ ۔"(الجامع الصحیح للسنن والمسانید، ج:۴، ص: ۲۴۵)

''جماعت کے ساتھ اللہ کی مدد ہوتی ہے، اور سوادِ اعظم کی اتباع کرو، جو جماعت سے کٹا وہ جہنم میں داخل کردیا جائے گا۔''

"مَنْ مَّاتَ وَلَيْسَ فِيْ عُنُقِہٖ بَيْعَةٌ مَاتَ مَيْتَةً جَاهِلِيَّةً۔" (المعجم الکبیر للطبرانی، رقم:۷۶۹)

''جو اس حال میں مرا کہ اس کی گردن میں (امیر جماعت کی) بیعت کا قلادہ نہ ہوا تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔''

یعنی بغیر جماعت اور بغیر بیعتِ امیر کے زندگی گزارنا اسلام سے پہلے جاہلیت کے دور کی باتیں ہیں، اسلام نے اپنا ایک نظام دیا ہے جس میں ہر فرد اجتماعیت کی لڑی میں پرویا ہوا اور امیر کی بیعت میں بندھا ہوا ہے، شترِ بے مہار کی طرح کوئی نہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرآن میں ''حبل اللہ'' سے مراد جماعت اور اجتماعیت ہے۔

انسان گروہوں، قبیلوں، اور جماعتوں کی شکل میں رہنا پسند کرتا ہے، چنانچہ تاریخ انسانی ہمیں یہی بتاتی ہے کہ انسان ہمیشہ مل جل کر رہتے رہے ہیں۔ ماہرینِ نفسیات بھی کہتے ہیں: ایک طرف انسان میں ''انا'' خودی اور انفرادیت ہے تو دوسری طرف اجتماعیت کا حصہ بننا بھی پسند کرتا ہے۔ اسلام میں ایک طرف اپنی ذات اور اعمال کا ذمہ دار انسان کو خود قرار دیا گیا ہے تو

دوسری طرف اجتماعیت کے ساتھ جڑے رہنے کا حکم بھی اسلام نے ہی دیا ہے۔

## حاصل سبق

اگر کوئی فرد بہت متحرک ہو، لیکن کسی اجتماعیت کا حصہ نہ بنے تو یہ مطلوب نہیں، کیونکہ یہ فطرت کے خلاف بھی ہے اور اسلام کے خلاف بھی۔ اگر کوئی فرد ساکت ہو، لیکن ساتھ ہی کسی اجتماعیت کا حصہ بن جائے تو یہ بھی پسندیدہ نہیں، کیونکہ اپنی ذات اور اعمال کا وہ خود ذمہ دار ہے۔ ایک فرد اپنی ذات میں کتنا ہی متقی کیوں نہ ہو، لیکن قرآن اسے سچوں کے ساتھ جڑنے کا حکم دیتا ہے، تاکہ یہ انفرادی نیکی کسی بڑے اجتماعی نظام کے قیام میں حصہ ڈال سکے۔ ایک فرد نافرمان ہو، بدی کے راستے پر چل رہا ہو، لیکن ساتھ وہ کسی اجتماعیت کا حصہ بن کر یہ سمجھے کہ یہ اجتماعیت مجھے آخرت میں بچالے گی تو یہ بھی اس کی بھول ہے۔

فرد قائم ربطِ ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں

اجتماعیت مضبوط کیسے ہوتی ہے؟

"اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ" (الصف:۴)

''اللہ تعالیٰ تو ان لوگوں کو (خاص طور پر) پسند کرتا ہے جو اس کے رستہ میں اس طرح مل کر لڑتے ہیں کہ گویا وہ ایک عمارت ہے کہ جس میں سیسہ پلایا گیا ہے۔''

یہ بہت جامع آیت ہے، جس میں کئی سبق مضمر ہیں:

۱:- ''يُقَاتِلُوْنَ'': ... اللہ کو اپنے بندوں میں سے وہ بندے

محبوب ہیں جو اس کی خاطر اس کی راہ میں جان کی بازی لگانے اور خطرات مول لینے کے لیے تیار بیٹھے ہوں۔

۲:- "فِيْ سَبِيْلِهٖ" : ... وہ بندے شعوری طور پر سوچ سمجھ کر اس کی راہ (فی سبیل اللہ) میں قتال کریں، نہ کہ کسی اور راہ یا کسی اور مقصد کے لیے۔

۳:- "صَفًّا" : ... یعنی وہ بد نظمی اور انتشار کا شکار نہ ہوں، بلکہ صف بستہ ہو کر لڑیں، اور وہ منظم اجتماعیت میں پروئے ہوئے ہوں، صرف بھیڑ یا رش نہ ہو۔

٤:- "بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ" : ... کوئی بھی اجتماعیت اس وقت تک سیسہ پلائی ہوئی دیوار نہیں بن سکتی، جب تک چار صفات پیدا نہ ہوں:

۱:۔ عقیدے اور نصب العین میں مکمل اتفاق: اگر اس میں اختلاف ہوگا تو مضبوطی قائم نہیں رہ سکتی، لہٰذا ایک عقیدے پر جمع ہونا اور ایک مقصد پر فوکس کرنا ضروری ہے۔

۲:۔ ایک دوسرے پر اعتماد: ایک دوسرے کے خلوص پر اعتماد کرنا، نہ کہ شک کیا جائے۔ اگر اعتماد نہیں ہوگا تو یہ اجتماعیت سیسہ پلائی ہوئی دیوار نہیں بن سکتی۔

۳:۔ اخلاق اور احترام کا اعلیٰ معیار: اگر یہ نہیں ہوگا تو نہ ایک دوسرے کی محبت پیدا ہوگی اور نہ عزت و احترام، نتیجتاً آپس میں ہی تصادم کا خطرہ ہے۔

۴:۔ اپنے مقصد اور نصب العین کے ساتھ عشق اور ایسا جذباتی لگاؤ جو سب کچھ قربان کرنے کے لیے آمادہ کر دے۔

یہ وہ اوصاف تھے جو صحابہ کرامؓ کی جماعت میں پیدا ہوئے تو دنیا کی بڑی بڑی طاقتیں ان سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گئیں۔

یہ وہ اوصاف تھے جو اجتماعیت کو مضبوط بناتے ہیں، اور اجتماعیت کو قائم رکھنے والی بنیادیں درج ذیل ہیں:

## اجتماعیت کو قائم رکھنے والی بنیادیں

### ۱:۔ بیعت

بیعت کا معنی ہے عہد و پیمان۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیعت لیتے تھے۔ عام عہد باہمی رضامندی سے منسوخ ہو سکتے ہیں، لیکن بیعتِ شرعی منسوخ نہیں ہو سکتی۔

### ۲:۔ سمع و طاعت

اطاعت فی المعروف واجب ہے۔ علامہ ابن عبدالبر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر امیر خود تو فاسق و فاجر ہو، لیکن معروف کا حکم کرے، یہاں تک کہ معروف مباح کا حکم بھی کرے تو اس کی اطاعت واجب ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اگر تمہارا امیر ''حبشی''، ''غلام''، ''کان ناک کٹا'' ہو تو بھی اطاعت کی جائے۔'' (مسلم)

چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر کی اطاعت کو اطاعتِ الٰہی قرار دیا۔

### ۳:۔ نصح و خیر خواہی

یہ دونوں طرف سے ضروری ہے۔ مامور اطاعت سے ہاتھ نہ کھینچے اور امیر زیادتی اور ظلم نہ کرے، چنانچہ جہاں ایک طرف مامور کو ہر حال میں اطاعتِ امیر کا حکم دیا گیا ہے، وہیں امیر کو بھی وعیدیں سنائی گئی ہیں، فرمایا:

''جس امیر نے رعیت کے ساتھ دھوکہ کیا، اس پر جنت حرام ہوگی۔'' (مسلم)

''جس امیر نے رعیت کو مشقت میں ڈالا، اللہ اُسے مشقت میں ڈالے گا اور جس نے نرمی برتی اللہ اُس سے نرمی برتے گا۔'' (مسلم)

اگر امیر میں کمزوریاں ہوں تو شرعی حدود اور ادب و احترام کے دائرے میں رہتے ہوئے ان کو دور کرنے کی کوشش کرے۔

### ۴:۔ عدل و انصاف

کسی بھی اجتماعیت کو قائم رکھنے کے لیے ''عدل'' بنیادی پتھر

ہے، اس کے بغیر اجتماعیت بکھر جاتی ہے، اسی لیے فرمایا:

"اِنَّ اللہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰی" (النحل:۹۰)

یعنی "بے شک اللہ تعالیٰ اعتدال اور احسان اور اہلِ قرابت کو دینے کا حکم فرماتے ہیں۔"
احادیث میں عادل حکمران کے بارے میں فرمایا: "یومِ محشر وہ عرش کے سائے تلے ہوگا۔"
حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے کعب القرظیؒ سے پوچھا: عدل کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا:
"تم چھوٹوں کے حق میں باپ بن جاؤ، اور بڑوں کے حق میں بیٹا بن جاؤ اور ہمسروں کے حق میں بھائی بھائی بن جاؤ۔"

## ۵:۔ مشاورت

یعنی دوسروں سے رائے لینا، اس سے دوسروں میں احساسِ ذمہ داری پیدا ہوتا ہے، غور و فکر اور تبادلۂ خیال کا طریقہ آتا ہے، خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔ مشاورت میں اپنی رائے 'خلوص اور دلائل کے ساتھ دینے کے بعد دوسروں کی رائے کا احترام بھی ضروری ہے۔

## ۶:۔ تعمیری احتساب و تنقید

کسی بھی اجتماعیت میں تنقید برائے اصلاح بہت اہم ہوتی ہے، لہٰذا ایسی تنقید جو برائے اصلاح ہو اس کی حوصلہ افزائی لازماً کرنی چاہیے، کیونکہ اجتماعیت میں کمزوریوں کا پیدا ہونا کوئی حیرت انگیز یا عجیب بات نہیں، بلکہ ایسا تو ہوتا رہتا ہے۔
تنقید کی بھی کچھ حدود ہیں، اگر خلوص پر مبنی تنقید مناسب وقت، مناسب انداز، مناسب ماحول میں مناسب طریقہ کار سے کی جائے تو فائدہ مند ہوتی ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔
مخلصانہ تنقید سے کسی کو بھی بالاتر نہیں ہونا چاہیے، بلکہ جو جتنا بڑا ذمہ دار ہے، اسے اتنی ہی زیادہ تنقید کو برداشت کرنے کا حوصلہ رکھنا چاہیے۔
تنقید کرنے والے کو بھی بڑے چھوٹے کے آداب اور مراتب کا خیال رکھتے ہوئے تنقید کرنی چاہیے۔ اگر کوئی غلط انداز سے تنقید کر رہا ہو تو اس کی اصلاح کرنا بھی ضروری ہے، ورنہ مسلسل غلط انداز سے تنقید' اجتماعیت کو نقصان پہنچا سکتی ہے، لہٰذا دوسروں کی اصلاح میں نرمی برتنی چاہیے۔

# کیا ہم پاکستانی فوج کو شہید کہہ سکتے ہیں؟

مفتی بشیر احمد حنفی

جب شہادت کا مفہوم صرف وطن کے دفاع سے نکل کر حق و باطل کے معرکے میں سچائی کی سربلندی سے جڑ جائے، تو یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہر وردی پوش شہید کہلا سکتا ہے؟۔ پاکستان کی فوج، جو بظاہر ملک کے تحفظ کی دعوے دار ہے، تاریخ کے کئی سنگین ابواب میں ایسی روش اختیار کر چکی ہے جس نے اس کے کردار پر گہرے سوالات اٹھا دیے ہیں۔

یہ وہی فوج ہے جس نے افغانستان میں امریکہ اور نیٹو کے لیے اپنے دروازے کھولے، انٹیلیجنس معلومات فراہم کیں اور اپنی سرزمین کو غیروں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بنایا۔ یہی فوج اپنے ہی وطن کے علماء، طلبہ، مجاہدین اور بے گناہ شہریوں کو دشمن کے کہنے پر صفحۂ ہستی سے مٹانے میں پیش پیش رہی۔ ہزاروں بے گناہ پاکستانیوں کو ڈالرز کے عوض امریکہ کے حوالے کیا گیا، جن کا جرم صرف اسلامی نظام کے قیام کا قائل ہونا تھا۔ یہ وہی فوج ہے جس نے اسلامی نظام کی حمایت کرنے کی بجائے اس کے نفاذ کی جدوجہد کرنے والوں کو کچلنے کی کوشش کی۔ لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے معصوم طلبہ و طالبات کو صرف اس لیے شہید کر دیا گیا کہ وہ اسلامی نظام کے نفاذ کے لیے آواز بلند کر رہے تھے۔ جب ایک فوج اپنے ہی عوام پر ظلم ڈھانے لگے، دین کے داعیوں کو مٹا دے، اور غیر ملکی مفادات کے تحفظ کو اپنا مقصد بنا لے تو کیا اسے اسلام اور پاکستان کا محافظ کہا جا سکتا ہے؟۔

## شہید کون ہوتا ہے؟۔

شہید وہ ہوتا ہے جو حق کی راہ میں لڑے، جو ظالم کے سامنے کلمۂ حق کہے، اور اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے اپنی جان قربان کرے۔ اسلامی نظام کی قیام کے لیے لڑے، مسلمانوں کی تحفظ کیلئے لڑے، لیکن اگر کوئی فوج عالمی طاقتوں کے مفادات کی تحفظ کے لیے لڑے، اپنے ہی عوام کے خلاف ہتھیار اٹھائے، اور دین کے داعیوں کو کچل دے اور مسلمانوں کیلئے دردسر بنے تو کیا وہ شہادت کے بلند مقام پر فائز ہو سکتے ہیں، تو کیا وہ شہادت کے حقدار بن سکتے ہیں؟۔

پاکستانی فوج نیٹو اور مغربی اتحاد کے ساتھ مل کر افغانستان اور دیگر مسلم ممالک میں استعماری جنگوں کا حصہ بنی۔ ایسی جنگیں جہاد نہیں، بلکہ سامراجی ایجنڈے کا حصہ ہوتی ہیں۔ جو فوجی ان جنگوں میں مارے گئے، وہ شہید نہیں بلکہ محض (حکومتی وفادار) کہلائیں گے، کیونکہ ان کی جنگ اسلام کے لیے نہیں، بلکہ غیر مسلم طاقتوں کے تحفظ کے لیے تھی۔ لیکن اب پاکستان کے عوام حق اور باطل میں تمیز کر چکے ہیں۔

وقت آگیا ہے کہ وہ ظلم کے خلاف کھڑے ہوں اور ایسے نظام کے خاتمے کے لیے اپنا کردار ادا کریں، جو ملک و ملت کے مفادات کو پس پشت ڈال کر صرف طاقوروں کے لیے کام کرتا ہے اور تحریک طالبان پاکستان سے مل ان کا خاتمہ یقینی بنائے، کیونکہ ملت پاکستان میں نظریہ پاکستان (اسلامی نظام کا قیام) کی حقیقی خواہاں تحریک طالبان پاکستان ہے اور اس مقصد کیلئے لاتعداد قربانیاں دے چکی ہے اور دے رہی ہے۔

لہٰذا، جو شخص نیٹو یا کسی غیر مسلم طاقت کے لیے لڑتا ہے، یا ان کے مفادات کی تحفظ کے لیے لڑتا ہے وہ شہید نہیں، بلکہ اپنے ایمان، اسلام اور قوم کے ساتھ غداری کا مرتکب ہوتا ہے، انہیں شہید کہنا شاید اپنے ایمان کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے، اور ہزاروں مسلمانوں کی قربانیوں کو خاک میں ملانے کے برابر ہے۔

# اے مسلم، للہ ذرا جاگ۔۔۔!!!

ابو عبداللہ

امت کو سوئے ہوئے آج صدیاں بیت چکی ہیں، غزہ اور شام سے آتی چیخ و پکار بھی اس امت کو نہ جگا سکی۔ غزہ سقوط کی طرف جا رہا ہے، مگر امت کا یہ حال ہے کہ ابھی تک اس کش مکش میں ہیں کہ کیا اسرائیلی پروڈکٹس کے بائیکاٹ سے بھی کچھ ممکن ہے یا نہیں؟۔ جب کسی کو اس طرف متوجہ کیا جاتا ہے کہ آپ اسرائیلی پروڈکٹس کا استعمال ترک کر دیں تو یا تو یہ جواب ملتا ہے کہ کوالٹی میں ان پروڈکٹس کے مقابل کوئی ہے ہی نہیں ہم کیا کریں یا یہ کہا جاتا ہے کہ ان پروڈکٹس کے بائیکاٹ سے بھلا ہونا کیا ہے۔ اگر کسی دوکاندار کو یہ کہا جائے تو وہ حضرت یہ فرماتے ہوئے پائے جاتے ہیں کہ فلاں حاجی صاحب یا فلاں ملا صاحب ہمیں سپلائی کر رہے ہیں۔ ہم ایسی ذلت میں گھر چکے ہیں جس کا اندازہ کرنا ناممکن ہے۔ یہ ایمان کا کم ترین درجہ ہے کہ ہم گھروں میں بیٹھ کر اسرائیلی پروڈکٹس کا بائیکاٹ کریں، مگر اس پر بھی طرح طرح کی تاویلیں ہیں طرح طرح کے بہانے ہیں۔

ایک بات ہم بھٹکے ہوئے مسلمانوں کو اچھی طرح جان لینی چاہیے کہ اسلام کو ہماری ضرورت نہیں ہے، ہمیں اسلام کی ضرورت ہے۔ ہمیں ایمان کی ضرورت ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو بھی ہمارے کھوکھلے سجدوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہماری جگہ اور لوگوں کو کھڑا کریں گے اور ان سے اپنے دین کا کام لے لیں گے۔ ہم نے صرف کلمہ پڑھ لینے کو ہی مسلمانی گردان لیا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے نازل کردہ احکامات سے یا تو منہ پھیر لیتے ہیں یا ان احکامات کی اصل کو بدل کر اپنی سیاہ کاریوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ہمیں اجتماعی غفلت سے جاگنا ہوگا تبھی ہم روز محشر پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منہ دکھا سکیں گے ورنہ اللہ کے نبی ہم سے منہ پھیر لیں گے تب ہمارے یہ بہانے کسی کام نہ آئیں گے۔

غزہ اور شام و لبنان و یمن کے موجودہ حالات صرف اسرائیل وامریکہ کی وجہ سے نہیں ہیں اس تمام منصوبے میں تمام عرب و عجم کی مسلم ریاستوں کا حکمران و جرنیلی طبقہ شامل ہے۔ غزہ پر موجودہ جارحیت کے پیچھے تمام مسلم ممالک کے حکمرانوں کا ہاتھ ہے۔ یہ ایک خفیہ معاہدہ ہے، جو دوبئی میں ہوا ہے۔ اس معاہدے کے تحت کوئی بھی نام نہاد اسلامی ملک اسرائیل کا ہاتھ نہیں روکے گا، اس معاہدے میں تمام عرب و عجم ممالک شامل ہیں سوائے امارت اسلامیہ افغانستان اور موجودہ شام کے۔ اس معاہدے کے تحت حماس کا خاتمہ اور غزہ کی تمام آبادی کو غزہ سے بے دخل کر کے مصر کے صحرائے سینا کی طرف دھکیلنا شامل ہے۔ یہ منصوبہ گریٹر اسرائیل کے ابتدائی منصوبے کا حصہ ہے۔ عرب امارات نے اسرائیل سے ایک اور معاہدہ بھی کیا ہے، جس کے تحت حماس کے خاتمے کی صورت میں عرب امارات اسرائیل کے تمام جنگی اخراجات برداشت کرے گا۔

یہ تو ہے ہمارے نام نہاد اسلامی سربراہان کا اصلی چہرہ۔ اب بات اس طرف آتی ہے کہ ہمارے کرنے کے کیا کام ہیں؟ یہاں بیٹھ کر ہم کیسے غزہ والوں کی مدد کر سکتے ہیں اور روز قیامت

ہم کس طرح اللہ سبحان تعالیٰ کی پکڑ سے بچ سکتے ہیں؟۔ اس کے لیے ہم فرضی طور پر ایک مثال لے لیتے ہیں کہ کچھ نوجوان پاکستان سے اٹھیں، اسلحہ لیں اور حکومت سے مطالبہ کریں کہ ہمیں جہاد کے لیے فلسطین بھیجا جائے یا اجازت دی جائے تو ہر خاص و عام پاکستانی اچھی طرح جانتا ہے کہ ان کا حال کیا ہو گا یا تو انہیں جیل میں ڈال دیا جائے گا یا پھر ان پر دہشتگردی کے مقدمات چلائے جائیں گے ان کو سزائیں دی جائیں گی یا ان کو غائب کر دیا جائے گا۔ پاکستان کے اندر ہم نے یہ بھی دیکھا ہے کہ فلسطین کے لیے پر امن احتجاج کرنے والوں کو بھی گرفتار کیا گیا ہے اور ان پر گاڑیاں چڑھا کر شہید کیا گیا ہے۔ یہ کبھی ممکن نہیں ہے کہ امت کے ان ٹکڑوں پر غاصب حکمران و جرنیل طبقہ کبھی بھی اپنے آقاؤں کو کسی قسم کا نقصان پہنچنے دے۔

پاکستانی حکمرانوں اور فوج کے کردار سے کون واقف نہیں ہے؟ انہوں نے ہر دور میں اپنے آقاؤں کی خوشنودی کے لیے اپنے ہی عوام کا خون بہایا ہے۔ اسی طرح باقی تمام اسلامی ممالک کے حکمرانوں کے جرائم بھی پاکستان سے کچھ مختلف نہیں ہیں۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ امت مسلمہ اپنے ممالک کے ان نام نہاد حکمرانوں کے خلاف اٹھ کھڑی ہو۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہم سب کو موجودہ دور کے فتنوں سے محفوظ فرمائے اور مجھ سمیت تمام امت مسلمہ کو ہدایت کا راستہ دکھائے۔ آمین۔

# غزوۂ خندق، کچھ معلومات

۱۔ راجح قول کے مطابق غزوۂ خندق سن ۵ ہجری میں واقع ہوا۔

۲۔ غزوۂ خندق کا دوسرا نام غزوۂ احزاب ہے، "احزاب کا معنیٰ ہے: بہت سے لشکر"، اس جنگ میں کئی قبائل: بنو نضیر، بنو قریظہ، بنو غطفان اور مشرکینِ مکہ سب متحد ہوکر آئے تھے، چوں کہ اس جنگ میں کفار کے کئی لشکر متحد ہوکر مسلمانوں کے خلاف لڑنے کے لیے آئے تھے، اس وجہ سے اس کو (غزوۂ احزاب) کہا جاتا ہے، اور مسلمانوں نے اس جنگ میں خندق کھود کر کفار کے مقابلے کی حکمت عملی اختیار کی تھی، اس مناسبت سے اس کو (غزوۂ خندق) کہا جاتا ہے۔

۳۔ اس غزوہ میں کفار کی تعداد دس ہزار اور مسلمانوں کی تعداد تین ہزار تھی، تقریباً ایک مہینے تک یہ جنگی محاصرہ جاری رہا۔

۴۔ اس جنگ کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ بنو نضیر کو جب حضور انور ﷺ نے مدینہ منورہ سے جلاوطن کر دیا تو وہ خیبر میں جا کر بھی شرارتوں سے اور اپنی یہود والی بے ہودگیوں سے باز نہ آئے، ان کے بڑے مکہ معظمہ پہنچے اور قریش مکہ سے کہا کہ آؤ ہم تم مل کر داعئ اسلام ﷺ سے جنگ کریں اور ان کو، ان کے کام کو اور ان کے ساتھیوں کو، سب کو ختم کر دیں، قریش کو آمادہ کرنے کے بعد یہ لوگ یہودیوں کے سردار قبیلہ بنی غطفان کے پاس گئے اور انہیں بتایا کہ دیکھو محمد ﷺ سے جنگ کرنی ہے، قریش مکہ نے ہمارا ساتھ دینے کا وعدہ کر لیا ہے، تم لوگ بھی ہمارے ساتھ جنگ میں شریک ہو جاؤ؛ تاکہ اسلام اور مسلمانوں کا قصہ ہی ختم ہو جائے۔ ان کے علاوہ دیگر قبائل کی جماعتیں بھی جنگ کرنے کے لیے تیار ہو گئیں۔ رسول اللہ ﷺ کو ان لوگوں کے ارادۂ بد کی اطلاع ملی تو آپ علیہ السلام نے حضراتِ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ کیا، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ مدینہ منورہ کے باہر خندق کھودلی جائے، انہوں نے بتایا کہ اہلِ فارس دشمن سے محفوظ رہنے کے لیے یہ تدبیر اختیار کرتے ہیں، چنانچہ خندق کھودی گئی جو مدینہ منورہ کے اس جانب تھی جدھر سے دشمنوں کے آنے کا اندیشہ تھا، اس خندق کی کھدائی میں سید دو عالم ﷺ خود شریک ہوئے، سردی کا موسم تھا اور ہر طرف سے خوف ہی خوف تھا، نبی علیہ السلام نے خود ہی خط کھینچ کر خندق کی حدود مقرر فرمائی اور ہر دس آدمیوں کو چالیس ہاتھ کا رقبہ کھودنے کے لیے دیا، جب دشمنوں کی جماعتیں مدینہ طیبہ کے قریب پہنچی، تو انہوں نے خندق کھودی ہوئی پائی اور کہنے لگے یہ تو عجیب دفاعی تدبیر ہے جسے اہلِ عرب نہیں جانتے تھے، وہ لوگ خندق کے اس طرف رہ گئے اور رسول اللہ ﷺ خندق کے اس طرف تین ہزار مسلمانوں کے ساتھ جبلِ سلع کی طرف پشت کر کے قیام پذیر ہو گئے اور عورتوں اور بچوں کو حفاظت کی جگھوں یعنی قلعوں میں محفوظ فرما دیا۔ دشمن نے خندق کو پار کرنے کی ہمت تو نہ کی، البتہ کچھ تیر اندازی ہوتی رہی، مشرکین میں سے چند آدمی اپنے گھوڑے لے کر خندق میں اتر گئے، جنہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا، اس کے بعد دشمن نے خندق پار کرنے کی ہمت نہیں کی، اسی غزوہ کے موقع پر مکمل طور پر جنگی مشغولیت کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کی نمازیں بھی قضا ہو گئیں، جن کو آپ علیہ السلام نے

رات کا ایک حصہ گزر جانے کے بعد قضا کیا، اس طرح مسلمانوں کو نمازوں کی قضا کرنے کے کا طریقہ بتلایا گیا، آپ ﷺ جنگ کے لیے آنے والی جماعتوں کی شکست کے بارے میں مسلسل دعائیں کرتے رہے، چنانچہ حضرت عبداللہ ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت میں ہے کہ آپ علیہ السلام یہ دعا کرتے رہے : اے اللہ! کتاب کے نازل فرمانے والے، جلدی حساب لینے والے، ان جماعتوں کو شکست دے اور ان کو ڈگمگا دے۔ اللہ تعالی نے دعا قبول فرمائی اور سخت تیز ہوا بھیج دی جس سے دشمنوں کے خیمے اکھڑ گئے، چولہے بجھ گئے، ہانڈیاں الٹ گئیں، ہوا تیز بھی تھی اور سخت سرد بھی، دشمنوں کی جماعتیں اس سے متاثر ہو کر بھاگ کھڑی ہوئیں، اس طرح اللہ تعالیٰ نے ہوا کے ذریعے دشمنانِ اسلام کو شکست دے کر واپس کر دیا۔

۵۔ اس غزوہ میں مشرکین میں سے تین آدمی قتل ہوئے :
نوفل بن عبداللہ، عمرو بن عبدِ ود اور منبۃ بن عبید۔
مسلمانوں میں سے چھ صحابہ شہید ہوئے :
حضرت سعد بن معاذ، حضرت انس بن اویس، حضرت عبداللہ بن سہل، حضرت طفیل بن نعمان، حضرت ثعلبہ بن عنمہ اور حضرت کعب بن زید رضی اللہ عنہم اجمعین۔

# اثر

چل باندھ ساماں اپنا اور دیکھ چلنے کا اثر
منزل جن کو ہو مقصود وہ تھکتے نہیں محوِ سفر

جہد اپنی محدود نہ رکھنا تم دنیا تک
کہ جہاں اور بھی ہیں، جب چھوڑ جاؤ گے تم یہ دہر

عارضی ہے غم بھی خوشی بھی دنیا میں
غم و خوشی حتمی ہوں گے جب سجے گا میدانِ حشر

جہاد سے منکر جب بھی ہم ہوئے
ہم نے ٹوٹی پائی مسلمانوں کی کمر

تیری شائستگی ہے اُوروں میں چھپی
روشنی خود بھی لیتا ہے سورج سے قمر

ظالم کی حمایت سمجھ بیٹھے ہو تم حکمت؟
ظالم کا جبر سخت یا سخت ہے خدا کا قہر؟

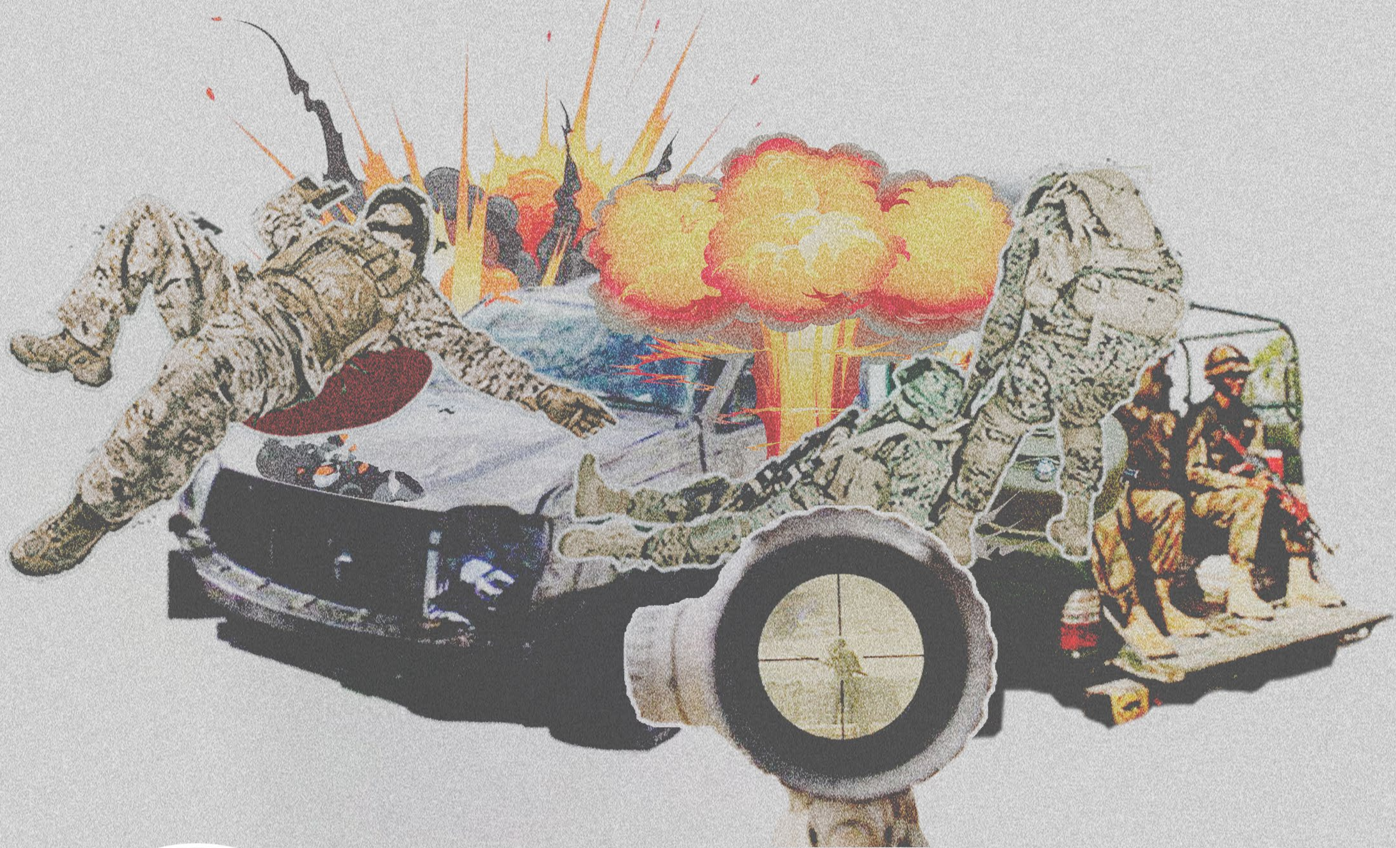
میں لکھوں گا، میں بولوں گا
جب تک فدا کا سیاہی سے رہے گا قلم تر

# درد

چیختی، درد سے بھری، آواز میں نے سنی
مسلمانوں کہاں ہو؟ یہ آواز میں نے سنی
لہو لہو ہے سینہ میرا
اجڑ گئی ہے بستی میری
نصیب میں ہے خزاں میری
یہاں بہار آتی نہیں
جوانوں تمھیں کیا زمین نگل گئی؟
یا غیرت ہے تم سے بچھڑ گئی؟
پاسبانِ حرم ہیں میرے قاتل
تم دستِ کافر، منافق ہو کامل
ظلم مجھ پر جو ڈھائے گئے
تمہارے حکمران ہیں اس میں شامل
فلاح ہے میری، شہادت ہے پیاری
مظلومیت ہماری، ہمیں دعا ہے کافی
غزہ ہوں میں، فلسطیں کی بستی
غزہ ہوں میں، ہر روز روتی
غزہ ہوں میں، مسکنِ رجالِ دین
غزہ ہوں میں، آئے گا پاس میرے مہدی
اے سرحد کے حاکم، تُو رکاوٹ ہے غافل
تمہارے خلاف کارواں میں، ہے فداء بھی شامل



260 حملے
رواں سال (2025ء) ماہ مارچ (شعبان المعظم-رمضان المبارک) میں
تحریک طالبان پاکستان کی کارروائیوں کی تفصیلی رپورٹ!
جائے عملیات
ولایت شمالی وزیرستان 26
ولایت جنوبی وزیرستان 39
ولایت ٹانک 16
ولایت ڈی آئی خان 24
ولایت خیبر ایجنسی 32
ولایت بنوں 16
ولایت لکی مروت 24
ولایت جنوبی پنجاب 11
ولایت کرم ایجنسی 09
ولایت پشاور 06
ولایت مہمند 05
ولایت باجوڑ 20
ولایت پشین 04
ولایت مردان 04
ولایت کوئٹہ 03
ولایت لوئر دیر 02
ولایت اورکزئی 02
ولایت ملاکنڈ 02
ولایت چترال 02
ولایت قلات 02
ولایت کرک 05
ولایت کوہاٹ 03
ولایت سوات 01
ولایت قلعہ سیف اللہ 01
ولایت مکران 01
دشمن کا جانی نقصان
387
گرفتاریاں 09
ہلاکتیں 175
زخمی 212
نوعیت عملیات
تعارضی حملے 21
گرنیڈ/بم دھماکے 27
ٹارگٹڈ حملے 08
جوابی حملے 09
گھات حملے 20
گوریلہ حملے 52
اسنائپر/لیزر حملے 123
نقصان اٹھانے والے ادارے
فوج/ایس ایس جی 172
ایف سی 115
پولیس/سی ٹی ڈی 95
خفیہ/امن کمیٹی 05
تخریب
بکتر بند گاڑی 01
انٹرنیٹ بوسٹرز 02
ڈرون کیمرے 05
ٹاور 01
عدد پوسٹیں 07
فوجی گاڑیاں 18
سی سی ٹی وی کیمرے 61
موٹر سائیکلیں 03
وائی فائی سسٹم 01
ڈش انٹینا 01
دشمن سے حاصل شدہ سامان
سیکیورٹی کیمرہ 01
پستول 01
راکٹ لانچر 01
پیکا 01
میگزین 02
موٹر سائیکل 02
گاڑی 04
جی تھری گنز 05
کلاشنکوف 11
تحریک طالبان پاکستان
HTTPS://UMNEWS.NET
UMAR MEDIA



مارچ

رواں سال 2025ء

ماہ مارچ میں تحریک طالبان پاکستان کی کارروائیوں کی تفصیلی رپورٹ!

۲۰۲۵/۳/۱

ولایت کرم کی تحصیل صدہ کے گاؤں غوائی غاڑہ میں ایف سی اہلکار نیا پوسٹ بنا رہے تھے جس پر مجاہدین نے حملہ کیا جنگ دوپہر ۱ بجے سے لیکر ۳ بجے تک جاری رہی جس میں ایف سی کے پانچ اہلکار ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۱

ولایت پشاور کے علاقے چمکنی وچ نہر میں واقع پولیس تھانے پر مجاہدین نے لیزر گن کے زریعے حملہ کیا جس جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۱

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل شیواہ میں مجاہدین نے «۸۰۱ آرمی پوسٹ» پر جی ایل کے ذریعے حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱

ولایت لکی مروت کی تحصیل لکی عباسیہ چوک میں تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے پولیس کی دو گاڑیوں پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے مجاہدین نے پولیس کی دونوں گاڑیوں کو آگ لگا دی اس کارروائی میں ایک مجاہد نے بہادری کے ساتھ لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا، مجاہدین نے اس حملے میں ایک عدد ثقیل ،ایک عدد راکٹ، ایک عدد کلاشنکوف اور ایک عدد موٹر سائیکل حاصل کیا۔

۲۰۲۵/۳/۲

ولایت ٹانک کی تحصیل جنڈولہ کے علاقے دیوانہ کلی میں واقع پولیس چوکی پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا، جنگ تقریبا ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی جس میں میں دشمن کو کافی جانی و مالی نقصان پہنچا۔

۲۰۲۵/۳/۲

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ میں واقع زنگی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۲

ولایت باجوڑ کی تحصیل ریاست کے علاقے عنایت کلی میں مجاہدین نے بدنام زمانہ ایف سی اہلکار اسماعیل کو ٹارگٹ کر کے قتل کیا۔ یاد رہے مذکورہ اہلکار ہمارے چھ ساتھیوں کی شہادت میں ملوث تھا اور کافی عرصہ سے مجاہدین کو مطلوب تھا۔

۲۰۲۵/۳/۲

ولایت بنوں کی تحصیل بکاخیل میں ایف سی پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۳

ولایت قلات کے ضلع مستونگ کے علاقے گرگینہ سر بند میں واقع چوکی پر مجاہدین نے حملہ کیا تھا جس میں ایک اہلکار شدید زخمی ہوا تھا جبکہ باقی بھاگ نکلنے میں کامیاب ہوئے تھے مجاہدین نے دشمن سے تین عدد بندوق اور ایک چھری حاصل کی۔

۲۰۲۵/۳/۳

ولایت پنجاب جنوبی کی تحصیل ڈیرہ غازی خان تونسہ شریف کے علاقے جادے والی اور مڑہ کے درمیان پولیس اور رینجرز کے مشترکہ کانوائے پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا۔ جس میں ۵ اہلکار ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے اور دشمن اپنی لاشیں اٹھا کر فرار ہو گیا۔

۲۰۲۵/۳/۳

ولایت پنجاب جنوبی کی تحصیل ڈیرہ غازی خان میں پولیس کا تعاقب کرتے ہوئے مجاہدین لاکھانی چیک پوسٹ پر پہنچے اور چیک پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۳

ولایت جنوبی پنجاب کی تحصیل ڈیرہ غازی خان کے علاقے تونسہ شریف میں پولیس اور رینجرز کی ایک بکتر بند گاڑی نے مجاہدین کا پیچھا کرنے کی کوشش کی مجاہدین نے فوری طور پر گاڑی کو گھیرے میں لیکر اسنائپر اور دیگر اسلحے کے زریعے گاڑی کو نشانہ بنایا جس کی وجہ سے گاڑی واپس کیمپ کی طرف بھاگ گئی۔

۲۰۲۵/۳/۳

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے پیپلہ میں واقع قرارگاہ پر مجاہدین نے بڑا تعارضی حملہ کیا اسی قرارگاہ کی دفاعی پوسٹوں بدرگہ اور بیگٹ پر بھی مجاہدین نے حملے کیے اس تعارضی حملے میں پانچ اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ مجاہدین نے پیپلہ قرارگاہ کو فتح کر کے تخریب کیا۔

۲۰۲۵/۳/۳

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے تپی میں مجاہدین نے بوش پیکٹ ،فرعون قلعے اور پیران کلی مورچے پر بھی حملے کیے۔

۲۰۲۵/۳/۳

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں واقع ناونہ مورچے پر بھی مجاہدین نے حملہ کیا، یاد رہے مذکورہ جنگ ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی جس میں دشمن کے پندرہ اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۳

ولایت کرم کے علاقے باٹی میں واقع «اِنزر سر پوسٹ» پر مجاہدین نے لیزر گن سمیت ہلکے اور بھاری اسلحے کے ذریعے حملہ کیا جس میں دو فوجی ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۳

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ سیدکرم بابا میں مجاہدین کے اسنائپر حملوں میں تین ایس ایس جی کمانڈوز ہلاک ہوئے تھے جن کی لاشیں کافی دیر تک پوسٹ کے باہر پڑی تھیں، یاد رہے کہ مذکورہ کمانڈوز علاقے میں آپریشن کے غرض سے آئے تھے لیکن مجاہدین کی مسلسل حملوں کی وجہ سے علاقے سے فرار ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۳

ولایت بنوں کی تحصیل بکاخیل کے علاقے سی پیک چوک میں واقع ایف سی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک عدد تھرمل کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۴

ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل درازندہ میں مجاہدین نے فوج کیلئے راشن سپلائی کرنے والی (راشن سے بھری) ڈاٹسن گاڑی کو اپنی تحویل میں لے کر محفوظ مقام پر منتقل کی۔

۲۰۲۵/۳/۴
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ میں فوج کیلئے کام کرنے والی ایک گاڑی کو مجاہدین نے قبضہ میں لے لی، کل اسی علاقے میں فوج کے لئے سامان لیجانے والی گاڑی کو سامان سمیت مجاہدین نے قبضہ میں لے لیا ہے۔

۲۰۲۵/۳/۴
ولایت باجوڑ کی تحصیل سلارزو کے علاقے خزہ میں واقع پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار زخمی ہوا جبکہ ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۴
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ شلوبر ٹنڈی سر میں واقع پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک ایف سی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۴
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ شلوبر ٹنڈی سر پوسٹ پر اسنائپر حملوں میں دو اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۵
ولایت مہمند کی تحصیل صافی کے علاقے دوجنگی میں واقع ایف سی پوسٹ پر مجاہدین نے جی ایل اور دیگر اسلحے کے زریعے حملہ کیا جس میں ایف سی کے کئی اہلکاروں کے ہلاک و زخمی ہونے کا امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۵
ولایت باجوڑ کی تحصیل لوئی ماموند کے غنم شاہ گاؤں میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا مجاہدین نے بروقت جوابی کارروائی کی، جس کے نتیجے میں تین فوجی اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے جبکہ تمام مجاہدین بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۵
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی میں واقع بنگش خیل قلعے پر مجاہدین کے لیزر گن حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۶
ولایت کرم کے علاقے بٹ انزر سر میں واقع پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن ،جی ایل اور دیگر اسلحے کے زریعے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، حملے میں پوسٹ کو جزوی طور پر نقصان پہنچا۔

۲۰۲۵/۳/۶
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ میدان ورسک نائی میں واقع پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا، مجاہدین نے پوسٹ کو جی ایل کے ذریعے بھی نشانہ بنایا جس میں بھی جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۶
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے پیر میلے کے علاقے زاڑہ پاخہ میں ایف سی اہلکاروں کو اسنائپر کے ذریعے نشانہ بنایا جس میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۷
ولایت باجوڑ کی تحصیل سلارزو کے علاقے ملا سید کلی میں رائل انڈین آرمی کی گاڑی پر مجاہدین نے مائن بلاسٹ کیا جس میں دو اہلکار ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۷
ولایت باجوڑ کی تحصیل سلارزو میں واقع غاخی سکاؤٹ پر مجاہدین نے اسنائپر اور کلاشنکوف وغیرہ سے تعارضی حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۷
ولایت باجوڑ کی تحصیل سلارزو ملا سید کلی میں مائن بلاسٹ میں تباہ ہونے والی فوجی گاڑی

۲۰۲۵/۳/۷
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ شلوبر ٹنڈی سر میں واقع پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایف سی کا ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۷
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل وانا میں مجاہدین نے لیزر گن حملوں میں تین عدد سیکیورٹی کیمروں کو تخریب کا نشانہ بنایا۔

۲۰۲۵/۳/۸
ولایت پنجاب جنوبی کی تحصیل ڈیرہ غازی خان کے علاقے تونسہ شریف میں مجاہدین نے لاکھانی چیک پوسٹ پر اسنائپر اور دیگر اسلحے سے حملہ کیا جس میں پوسٹ پر نصب ایک سیکیورٹی کیمرہ اور ایک ڈرون کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا جبکہ پوسٹ میں موجود متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے اور پولیس چیک پوسٹ چھوڑ کر مقامی آبادی کے گھروں میں پناہ لینے پر مجبور ہوئی۔

۲۰۲۵/۳/۸
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل پروآ کے علاقہ رمک کے قریب شاہ اجمل روڈ پر مجاہدین نے امن کمیٹی کے نام پر فوجی لشکر کے اہم رکن بازار خان کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا۔

۲۰۲۵/۳/۹
ولایت پنجاب جنوبی کی تحصیل ڈیرہ غازی خان کے علاقے تونسہ شریف میں لاکھانی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن اور دیگر اسلحے کے زریعے حملہ کیا جس میں ایک عدد ڈرون کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا، حملے میں جانی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۹
ولایت کرم کی تحصیل صدہ بگن کے قریب پہاڑی (ٹیکری پیٹی) میں مجاہدین کے گھات حملے میں ۴ فوجی اہلکار لانس عامر، اکرم، جابر اور سلیمان ہلاک جبکہ فوجی اہلکار عرفان، ناصر، حسن، مسعود، رحمت اللہ، مراد، نصرخان اور سلیمان زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۹
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ پیرمیلہ میں ایف سی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۹
ولایت ٹانک کی تحصیل ٹانک کے علاقے ملیزی بینہ کلی میں فوج اہلکاروں نے مجاہدین پر چھاپہ مارا مجاہدین نے ڈٹ کر مقابلہ کیا جنگ ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی جس میں فوج کے تقریبا ۱۴ اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔
اس جنگ میں ۵ مجاہدین نے بہادری کے ساتھ لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا جبکہ چار مجاہدین زخمی ہوئے ۔

۲۰۲۵/۳/۹
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ میں «پیران پوسٹ» پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۹
ولایت بنوں کی تحصیل بکاخیل کے علاقے زونی خیل میں رائل انڈین آرمی کی قرارگاہ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۹
ولایت بنوں، ڈومیل تحصیل سپین تنگی پوسٹ پر مجاہدین کے لیزر گن حملے میں ایک بڑا تھرمل کیمرہ مار گرایا گیا۔

۲۰۲۵/۳/۱۰
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل پروآ کے علاقے کڑی شموزئی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر لیزر گن سے حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک ہوا جبکہ ایک کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۱۰
ولایت لکی مروت کی تحصیل لکی میں رائل انڈین آرمی پر مجاہدین کے حملے میں پانچ فوجی اہلکار ہلاک اور چار زخمی ہوئے جبکہ ایک عدد سیکیورٹی کیمرا تخریب کا نشانہ بنا۔مجاہدین نے فوج سے پانچ عدد کلاشنکوف بھی حاصل کیے،اس حملے میں ایک مجاہد ساتھی نے بہادری کے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔

۲۰۲۵/۳/۱۰
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین میں مجاہدین نے فوجی مورچے پر اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۰
ولایت بنوں کی تحصیل بکاخیل کے علاقے زونی خیل میں رائل

انڈین آرمی کے پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۰
ولایت ٹانک کی تحصیل گومل کے علاقے کوٹ اعظم میں ایف سی قلعہ پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا۔ جنگ تقریبا ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی جس میں دشمن کو کافی جانی و مالی نقصان پہنچا اور ایک بڑا
سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۰
ولایت جنوبی وزیرستان، تحصیل تیارزہ کے علاقے بروند باسکی مورچے پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۱
ولایت کرم، تحصیل صدہ کے علاقے سرخاوری درے میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں ۴ اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے جبکہ ایک عدد گاڑی بھی تخریب کا نشانہ بنی، مجاہدین نے ۴ عدد بندوقیں بھی حاصل کیں.

۲۰۲۵/۳/۱۱
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل کلاچی کے گاؤں مڈی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک ہوا جبکہ ایک عدد بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۱۱
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے دوہ توئی ژاور کلی میں مجاہدین نے دو فوجی پوسٹوں پر حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک ہوا جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۱۱
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ میدان میں واقع زنگی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا جبکہ اسی دوران پوسٹ کو ۷ RPG کے ذریعے بھی نشانہ بنایا جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۱
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ شلوبر ٹنڈی سر (ایف سی پوسٹ) پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۲
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل کلاچی کے گاؤں مڈی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا جبکہ ایک فوجی اہلکار کو بھی نشانہ بنایا جس کے ہلاک ہونے کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۲
ولایت ٹانک کی تحصیل ٹانک کے علاقے شادی خیل کلی میں فوجی قعلے پر مجاہدین نے جی ایل اور دیگر اسلحے کے زریعے حملہ جس میں دشمن کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۲
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ آدم خیل میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۲
ولایت باجوڑ کی تحصیل لوئی ماموند میں مجاہدین کے ٹارگٹڈ حملے میں ودود نامی ایم آئی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۲
ولایت پنجاب جنوبی کی تحصیل ڈیرہ غازی خان کے علاقے تونسہ شریف میں واقع لاکھانی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا جبکہ ایک اہلکار کی ہلاکت کی بھی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۲
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام کے علاقے دتہ خیل میں مجاہدین نے جاسوسی کے الزام میں آمین الرحمٰن ولد میروز خان کو گرفتار کیا تھا جس کو ضروری تفتیش کے بعد آج قومی مشران کی ضمانت پر اس شرط کے ساتھ رہا کر دیا کہ آئندہ فوج کیلئے جاسوسی اور معاونت جیسے جرائم میں ملوث نہیں ہوگا۔

۲۰۲۵/۳/۱۲

ولایت بنوں کی تحصیل بکاخیل کے علاقے زونی خیل براگئی میں رائل انڈین آرمی کی ایک پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک تھرمل کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۱۲

ولایت لکی مروت کی تحصیل نورنگ میں رائل انڈین آرمی اور سی ٹی ڈی کے اہلکاروں نے سول کپڑوں میں مجاہدین پر چھاپہ مارا مجاہدین نے فوجی اہلکاروں کو موقع دیے بغیر ان پر فائر کھول دی جس میں دشمن کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے جبکہ تمام مجاہدین بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۱۳

ولایت ٹانک کی تحصیل جنڈولہ میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کیلئے جاسوسی کرنے والے سید علم ولد پیاؤ خان کو گرفتار کرکے نامعلوم مقام پر منتقل کیا گیا تاہم علاقے کے مشران کی ضمانت پر اس شرط کے ساتھ رہا کر دیا گیا کہ آئندہ کسی قسم کی جاسوسی یا فوجی معاونت سے دور رہیں گے ۔

۲۰۲۵/۳/۱۳

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے ڈیلہ ڈم غونڈاکی میں مجاہدین نے ایف سی پوسٹ پر اسنائپر حملہ کیا تھا جس میں ایف سی کا ایک اہلکار ہلاک ہوا تھا جبکہ ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا تھا۔

۲۰۲۵/۳/۱۳

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ تیراہ کے علاقے نرہاؤ میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۴

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام کے علاقے دتہ خیل میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر کے ذریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۱۴

ولایت لکی مروت کی تحصیل نورنگ میں رائل انڈین آرمی نے ایک مجاہد پر گھر میں چھاپہ مارا مجاہد نے آرمی کے اہلکاروں کو دیکھتے ہی ان پر فائر کھول دی جس میں آرمی کا ایک اہلکار موقع پر ہلاک ہوگیا اور مجاہد محاصرہ توڑ کر نکلنے میں کامیاب ہوگیا۔

۲۰۲۵/۳/۱۴

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین میں کاغ موڑ سیرنارائ میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۴

ولایت قلات کی تحصیل خضدار کے علاقے وڈھ میں شہداء چیک پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کر کے ایک کلاشنکوف، دو میگزین، ایک پستول اور کچھ نقدی حاصل کیا جبکہ سیکیورٹی اہلکار بھاگنے میں کامیاب ہوئے ۔

۲۰۲۵/۳/۱۴

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین کے علاقے نوازکوٹ میں مجاہدین نے لیزرگن اور دیگر اسلحے سے حملہ کیا جس میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا جبکہ جانی نقصان کی بھی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۴

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے سپلگہ میں واقع « تعارض آرمی پوسٹ" کو سامان لے جانے والے فوجی قافلے پر مجاہدین نے دشکہ، ثقیل اور اسنائپر کے ذریعے حملہ کیا تھا جس میں جانی نقصان کا امکان ہے، واضح رہے کہ حملے کے بعد فوج راستے سے ہی پسپا ہوئی تھی ۔

۲۰۲۵/۳/۱۴

ولایت خیبر کے علاقے تیراہ میدان (ورسک ناکے) میں مجاہدین نے واقع ایف سی پوسٹ پر اسنائپر کے ذریعے حملہ کیا جس میں ایف سی کا ایک اہلکار شدید زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۴

ولایت لکی مروت کی تحصیل نورنگ میں واقع ڈاڈی تھانے پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۵

ولایت پشاور کی تحصیل ایف آر پشاور شریکرہ حسن خیل میں مجاہدین نے جیناکوڑ پولیس تھانے اور ایف سی پوسٹ پر راکٹ لانچر، پیکا اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۵

ولایت جنوبی پنجاب کے ضلع لاہور کے علاقے برکی روڈ پر مجاہدین نے کاونٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) اہلکاروں کے قافلے پر استشہادی حملہ کیا، اس مبارک استشہادی حملے میں ابتدائی اطلاعات کے مطابق دشمن کو جانی نقصان اٹھانا پڑا، حملہ اُس وقت کیا گیا جب سی ٹی ڈی اہلکاروں کا ایک قافلہ علاقے سے گزر رہا تھا جس پر استشہادی مجاہد نے حملہ کر دیا تاہم تکنیکی خرابی کی وجہ سے ان کا بارودی جیکٹ پھٹ نہ سکا۔

بعد ازاں استشہادی مجاہد نے سی ٹی ڈی اہلکاروں کے ساتھ فائرنگ کا تبادلہ کیا اور کئی اہلکاروں کو ہلاک و زخمی کر دیا، جھڑپ کے دوران استشہادی مجاہد حافظ شمس الحق زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا جبکہ دوسرا ساتھی اللہ کے فضل سے دشمن کے حصار کو توڑ کر بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوگیا۔

۲۰۲۵/۳/۱۵

ولایت بنوں کی تحصیل غوریوالہ میں واقع پولیس تھانے پر مجاہدین نے جی ایل اور ہینڈ گرنیڈز کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۱۵

ولایت مہمند، تحصیل صافی کے علاقے گلونو میں رائل انڈین آرمی کے اہلکاروں نے مجاہدین پر گھات حملہ کردیا۔ مجاہدین نے بروقت کارروائی کی جو عصر کے وقت تک جاری رہی، جس میں ۴ اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ جھڑپ میں ایک مجاہد بھی شہید ہوا ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۵

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل شیوا میں مجاہدین نے شیوا چوک میں واقع فوجی پوسٹ پر حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۵

ولایت بنوں کی تحصیل بکاخیل میں واقع پولیس اسٹیشن پر مجاہدین نے لیزر گن کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے جبکہ حملے میں ایک عدد تھرمل کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۵

ولایت چترال کی تحصیل دروش کے علاقے ارندو خوڑ میں واقع پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔ مجاہدین نے پوسٹ کو جی ایل کے زریعے بھی نشانہ بنایا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۱۵

ولایت کرم کی تحصیل صدہ کے گاؤں تڑلی میں مجاہدین نے فوجی قافلے پر مائن بلاسٹ کی اور اس کے بعد گھات لگائے مجاہدین نے حملہ شروع کیا جس میں ۶ فوجی اہلکار ہلاک اور ۳ زخمی ہوئے۔ جانی نقصان میں اضافے کا امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۱۵

ولایت اورکزئی کے علاقے ڈبوری میں تلی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر اور جی ایل کے ذریعے حملہ کیا جس میں تین ایف سی اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ۔

۲۰۲۵/۳/۱۵

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے خیسورہ میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک سیکیورٹی کیمرہ اور ڈش انٹینا مار گرایا۔

۲۰۲۵/۳/۱۵

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر میں لکاڑی کیمپ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۱۵

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر کے علاقے تنگڑائی میں فوجی مورچے پر حملہ کیا گیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۵

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے سرکائی

منز کائی سکہ سیڑھئی میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا جبکہ حملے میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ اور ڈش انٹینا وغیرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۱۵
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل زرمیلنہ میں خڑ پوسٹ پر مجاہدین کے حملے میں دو اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۱۵
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل زرمیلنہ کے علاقے سرکی خیل میں فوجی پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۵
ولایت ٹانک کی تحصیل ٹانک میں واقع مغزیو فوجی قلعے پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا جبکہ حملے میں جانی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۵
ولایت ٹانک کی تحصیل گومل کے علاقے مرتضی میں واقع ایف سی قلعے پر مجاہدین نے جی ایل، پیکا اور لیزر گن وغیرہ کے زریعے حملہ کیا جس میں دشمن کے جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے جبکہ حملے میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ بھی تباہ ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۵
ولایت ٹانک کی تحصیل گومل کے تھانہ گومل پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جس میں پولیس اور ایف سی کے متعدد اہلکاروں کے ہلاک و زخمی ہونے کا امکان ہے،حملے میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۵
ولایت مکران کی تحصیل کیچ میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر تعارضی حملہ کیا جس میں لیزر گن،راکٹ لانچر اور جی ایل سمیت ہلکے اور بھاری اسلحے کا استعمال کیا گیا جس میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا اطلاعات کے مطابق مزید جانی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۵
ولایت مردان ، تحخت بھائی کے پاتی کلاں روڈ پر موبائل ٹاور کے قریب مجاہدین کے ٹارگٹ حملے میں پولیس اہلکار آفتاب شدید زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۵
ولایت لکی مروت کی تحصیل غزنی خیل کے گاؤں وزیر کلی میں اے ایس پی کے گھر آئے ہوئے پولیس دستے پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۵
ولایت لکی مروت کی تحصیل لکی مروت سٹی میں عباسی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر حملہ کرکے ایک پولیس اہلکار کو ہلاک کیا۔ اسنائپر حملے کے بعد ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے سے پوسٹ کو نشانہ بنایا گیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۱۵
ولایت لکی مروت کی تحصیل غزنی خیل میں درہ پیزو تھانے پر مجاہدین نے لیزر گن ، راکٹ لنچر اور کلاشنکوف کے ذریعے حملہ کی جس سے تھانے کا مین گیٹ اور مین ٹاور مکمل طور پر تباہ ہوا۔ حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۵
ولایت لکی مروت کی تحصیل لکی مروت میں لنڈیوہ کے حدود میں مجاہدین نے پولیس موبائل پر مائن بلاسٹ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۵
ولایت لکی مروت کی تحصیل تجوڑی مدی خیل میں واقع فوجی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۵
ولایت لکی مروت کی تحصیل لکی مروت میں عباسی اور شہاب خیل کے درمیان مجاہدین نے پولیس پر گھات حملہ کیا گھمسان کی یہ جنگ ۴ گھنٹے تک جاری رہی جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵
ولایت لکی مروت کی تحصیل لکی مروت میں واقع ڈاڈیولای تھانے پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا، حملے میں لیزر گن، راکٹ لانچرز ، اور کلاشنکوف وغیرہ کا استعمال کیا گیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی میں تنگی پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن سے حملہ کیا جس میں ہلاک وزخمی کی اطلاع ہے ۔

۱۵/۳/۲۰۲۵
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل سروکئ کے علاقے بروند باسکی سر پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۱۵/۳/۲۰۲۵
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل درابن میں رائل انڈین آرمی پر تعارضی حملہ ہوا جن میں لیزر گن ، راکٹ لانچرز اور دستی بم کا استعمال کیا گیا۔ حملوں میں کئی اہلکار ہلاک و زخمی ہونے کی اطلاع ہے، ان کاروائیوں میں دو عدد سیکورٹی کیمرے بھی تخریب کا نشانہ بنیں ۔

۱۵/۳/۲۰۲۵
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل درابن میں رائل انڈین آرمی پر حملے میں راکٹ لانچرز اور دستی بم کا استعمال کیا گیا جس میں کئی اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے بر قمبر خیل میں تکیہ مرکز تھانے پر مجاہدین نے جی ایل، ہینڈ گرنیڈز اور لیزر گن وغیرہ سے حملہ کیا جس میں تین پولیس اہلکار زخمی ہوئے، باقی اہلکار ڈر کے مارے تھانے کے اندر تہہ خانے میں چھپ گئے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵
ولایت قلعہ سیف اللہ میں واقع لیویز لائن کے مین گیٹ پر مجاہدین نے بم بلاسٹ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵
ولایت خیبر سپیرہ ڈیم میں واقع آرمی قلعے پر مجاہدین نے لیزر گن او جی ایل کے زریعے حملہ کیا جس میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا اور تین اہلکار زخمی بھی ہوئے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵
ولایت بنوں کی تحصیل ڈومیل کے علاقے سپین تنگی میں واقع چیک پوسٹ پر مجاہدین کے جی ایل اور لیزر گن حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل ھیند توئی خولہ میں مجاہدین نے ایف سی پوسٹ پر راکٹ، پیکا سمیت ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں پانچ اہلکار ہلاک اور دسیوں اہلکار زخمی ہوئے جبکہ پوسٹ کے ٹاور کو بھی نشانہ بنایا گیا۔

۱۵/۳/۲۰۲۵
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک میں مجاہدین نے پیکا اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں ہلاک وزخمی کا امکان ہے
۔

۱۵/۳/۲۰۲۵
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ میں کیکاڑی قلعہ پر مجاہدین کے حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۱۵/۳/۲۰۲
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ شلوبر ٹنڈی سر پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک ایف سی اہلکار ہلاک ہوا، فحکومت نے حسب عادت شدید گولہ باری شروع کی ہے جس میں عوامی نقصانات کا خدشہ ہے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵
ولایت کرک کی تحصیل تخت نصرت میں شاہ سلیم پولیس سٹیشن پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جنگ تقریباً چھ گھنٹے تک جاری رہی جس میں دو اہلکار اور متعدد زخمی ہوئے ۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقوں شکتوئی نارائ، جنتہ اور ارین خولہ میں مجاہدین کے تین مختلف اسنائپر حملوں میں مجموعی طور پر دو اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ ایک زخمی ہوا۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت باجوڑ کی تحصیل ریاست کے عنایت کلی بازار میں مجاہدین نے تھانہ لوئی سم کے ایس ایچ او کی گاڑی پر حملہ کیا جس میں پولیس ہیڈ کانسٹیبل کفایت اللہ اور ایک پولیس اہلکار زخمی ہوئے، پولیس اہلکاروں نے جوابی فائرنگ کی جس سے تین عام شہری زخمی ہوئے ۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت باجوڑ کی تحصیل واڑہ ماموند کے علاقے کگہ میں واقع پوسٹ پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جس میں ایک اہلکار زخمی ہوا جبکہ ایک عدد سیکیورٹی کیمرا تخریب ہوا۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت ٹانک کی تحصیل ٹانک (مین سٹی) میں صابر آباد چوکی پر مجاہدین کے حملے میں ایک پولیس اہلکار موقع پر ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت لکی مروت کی تحصیل تاجوڑی مدی خیل میں واقع فوجی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے جی ایل، پیکا اور لیزر گن وغیرہ کے زریعے حملہ کیا جس میں دشمن کے جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے جبکہ حملے میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت ٹانک کی تحصیل ٹانک میں مجاہدین نے ڈاکوؤں کے ایک گروپ کو گرفتار کیا۔مذکورہ گروپ مجاہدین کا نام استعمال کرکے لوٹ مار کرتے تھے، آج علاقے کے مشران کی ضمانت پر مذکورہ گروپ اس شرط پر رہا ہوا کہ آئندہ کسی قسم کا لوٹ مار اور چوری نہیں کریں گے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے تریخ تلائی مورچے پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں ایک کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا جبکہ جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے شین سترگے اڈہ میں حملے میں ایک کیمرا تخریب کا نشانہ بنا مورچوں پر حملے کے نتیجے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت باجوڑ کی تحصیل ناوگئی میں واقع دربنڑو چیک پوسٹ پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے شلوبر پپی خیل میں فوج نے عوام کی گھروں میں مورچہ بنایا ہوا تھا۔ مجاہدین نے اسنائپر کے ذریعے ان پر حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے ٹیٹون میں واقع فوجی قلعے پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے حملہ کیا جس میں متعدد اہلکار مارے گئے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے میں ٹیٹون قلعہ پر مجاہدین نے دوبارہ حملہ کیا۔ ان حملوں میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرا تخریب کا نشانہ بنا جبکہ جانی و مالی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے مرغی بند میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت پشین کے علاقے قلعہ عبداللہ میں واقع لیویز تھانے پر مجاہدین نے ہینڈ گرنیڈز کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت خیبر کی ولسوالی باڑہ کے علاقے بر قمبر خیل میں فوجی مرکز پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں متعدد اہلکار ہلاک ہو گئے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت خیبر میں شلوبر ٹاپو آرمی پوسٹ پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جس میں راکٹ لانچر، پیکا اور لیزر گن وغیرہ کا استعمال کیا گیا حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت خیبر زخہ خیل میں واقع پڑاک بنگلہ پوسٹ پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جس میں راکٹ لانچرز ،پیکا اور لیزر گن کا استعمال کیا گیا،حملے میں رائل انڈین آرمی کے چار اہلکار شدید زخمی ہوئے۔

۱۵/۳/۲۰۲۵

ولایت مردان میں مجاہدین پر رائل انڈین آرمی نے چھاپہ مارا، مجاہدین کی جوابی کارروائی میں متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہو گئے۔

۱۶/۳/۲۰۲۵

ولایت پشاور، پشاور سٹی کے فقیر آباد تھانے پر لیزرگن کے ذریعے مجاہدین نے حملہ کیا جس میں ایک پولیس اہلکار موقع پر ہلاک ہوگیا۔

۱۶/۳/۲۰۲۵

ولایت بنوں کی تحصیل بکاخیل کے علاقے سیدگی میں سی پیک روڈ پر رائل انڈین آرمی کے قافلے پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۱۶/۳/۲۰۲۵

ولایت بنوں کی تحصیل ڈومیل سپین تنگی میں واقع چیک پوسٹ پر مجاہدین کے جی ایل اور لیزر حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۱۶/۳/۲۰۲۵

ولایت کرک کی تحصیل بانڈہ دوادشاہ عیسک خماری کلی میں پولیس پوسٹ پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جس میں ۴ پولیس اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔

۱۶/۳/۲۰۲۵

ولایت ٹانک کی تحصیل ٹانک کے علاقے نصرو میں واقع پولیس قلعے پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے تعارضی حملہ کیا جس میں جی ایل، پیکا اور لیزر گن وغیرہ کا استعمال کیا گیا،جنگ تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہی جس میں دشمن کے مالی اور جانی نقصان کا قوی امکان ہے،اس جنگ میں ایک مجاہد ساتھی نے بہادری کے ساتھ لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا جبکہ چار ساتھی زخمی بھی ہوئے۔

۱۶/۳/۲۰۲۵

ولایت خیبر، تیراہ شلوبر ٹاپو سر پر ہلاک اور زخمی اہلکاروں کو اٹھانے کیلئے آنے والے فوجی قافلے پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں تقریباً چھ اہلکار ہلاک ہوئے اور باقی چار گاڑیاں اور فوجی اہلکار کافی دیر تک مجاہدین کے محاصرے میں رہے۔

۱۶/۳/۲۰۲۵

ولایت باجوڑ کی تحصیل واڑہ ماموند چوپترہ میں واقع پوسٹ پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے جبکہ ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

۱۶/۳/۲۰۲۵

ولایت دیر لوئر کی تحصیل جندول میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر حملہ کیا جس میں ایک عدد نائٹ وژن کیمرہ تخریب ہوا۔

۱۶/۳/۲۰۲۵

ولایت چترال کی تحصیل دروش کے علاقے ارسون میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے پوسٹ پر لائٹ لانچر،اسنائپر اور دیگر اسلحے کے زریعے حملہ کیا۔جس میں پوسٹ مکمل طور پر تباہ ہوا۔جبکہ حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے،مجاہدین نے اسنائپر کے زریعے پوسٹ کے سیکیورٹی کیمرے کو بھی مار گرایا۔

۱۶/۳/۲۰۲۵

ولایت باجوڑ کی تحصیل لوئی ماموند کے علاقے گڑیگال میں واقع فوجی کیمپ پر مجاہدین نے راکٹ لانچرز ،پیکا اور کلاشنکوف وغیرہ کے زریعے تعارضی حملہ کیا،مجاہدین نے فوجی قلعے کے کافی حصے کو مائن

بلاسٹ کے زریعے تخریب کیا،جنگ کافی دیر تک جاری رہی جس میں سرکاری اعداد و شمار کے مطابق نو اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔

۲۰۲۵/۳/۱۶

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ میدان میں واقع زنگی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۶

ولایت مردان کی تحصیل کاٹلنگ میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے لیزر گن وغیرہ سے جوابی کارروائی کرتے ہوئے چھاپے کو ناکام بنایا اور بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے،لیزر گن حملے میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۶

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ درس میں نئی زیر تعمیر آرمی پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن سمیت ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۱۶

ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل کلاچی کے گاؤں باچھا باد میں واقع فوجی قلعے پر مجاہدین نے لیزر گن، راکٹ لانچر اور جی ایل کے زریعے حملہ کیا جس میں سیکورٹی کیمرے تخریب ہوئے اور جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۶

ولایت ڈی آئی خان میں مجاہدین نے روڑی میں فوجی پوسٹ پر راکٹ لانچر کے ذریعے حملہ کیا، جس میں ہلاکتوں کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۶

ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل کلاچی کے گاؤں روڑی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر راکٹ لانچروں اور لیزر گن کے زریعے حملہ کیا جس میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا جبکہ جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۶

ولایت کوئٹہ کے تحصیل ہرنائی کی اسپین تنگی میں مجاہدین نے ایف سی پوسٹ پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے کے ذریعے حملہ کیا، جو تقریباً آدھے گھنٹے تک جاری رہا جس کے نتیجے میں دشمن کو جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑا۔

۲۰۲۵/۳/۱۶

ولایت پشاور کے علاقے چمکنی میں مجاہدین نے بس سٹاپ کے نزدیک پولیس چوکی پر لیزر گن اور ہینڈ گرنیڈز کے زریعے حملہ کیا جس میں دو پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۱۶

ولایت پشاور کے علاقے چمکنی مین ایک اور لیزر گن حملے میں چمکنی میں خالص کیمپ پولیس چوکی کو نشانہ بنایا گیا جس میں نقصانات کا اندازہ نہ ہو سکا۔

۲۰۲۵/۳/۱۶

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ میدان ورسک نائیَ میں واقع پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر حملہ کیا جس میں ایک سیکورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۶

ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ آدم خیل میں مجاہدین کے اسنائپر حملوں میں تین فوجی اہلکار ہلاک ہوئے۔ اسنائپر حملوں کے دوران مجاہدین نے پوسٹ کو راکٹ لانچر اور جی ایل کے زریعے بھی نشانہ بنایا جس میں پانچ فوجی اہلکار زخمی ہوئے، ہلاک وزخمی اہلکاروں کو نکالنے کے لیے گن شپ ہیلی کاپٹروں کے ذریعے بھی شیلنگ کی گئی تاہم تمام مجاہدین محفوظ رہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۶

ولایت کرک کی تحصیل تخت نصرت میں واقع مرکزی تھانے پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۱۶

ولایت کرک کی تحصیل بانڈہ داؤد شاہ کے علاقے گرگرے میں پولیس اہلکاروں پر مجاہدین کے گھات حملے میں ہلاکتوں اور زخمیوں

کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۶
ولایت جنوبی وزرستان کی تحصیل مکین کے علاقے کاٹی کمر میں مجاہدین نے فوج پر حملہ کیا، جس میں ہلکے اور بھاری ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۶
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل کلاچی کے گاؤں لونی میں فوجی پوسٹ پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۶
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل درابن کے علاقے زڑکنی میں مجاہدین نے ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے فوجی مرکز پر حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۶
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی میں واقع گریڈم قلعہ پر مجاہدین نے اسنائپر کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۶
ولایت مہمند کی تحصیل صافی میں ہونے والی طویل جھڑپ میں ایس او جی (اسپیشل آپریشن گروپ) کے ۱۵ اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے، مجاہدین ۵ جی تھری بندوقیں اور دیگر سامان بھی حاصل کیا، آمنے سامنے جھڑپ میں ناکامی کے بعد مجاہدین پر ڈرون حملے کیے گئے، جن میں ۵ مجاہدین شہید ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۱۶
ولایت کرک کی تحصیل تخت نصرت میں چھاپے کی نیت سے آنے والی پولیس پارٹی پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں ایک پولیس اہلکار ہلاک ہوا جبکہ چھاپہ ناکام ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۶
ولایت مردان کی تحصیل کاٹلنگ میں رائل انڈین آرمی کا مجاہدین کے خلاف آپریشن جاری ہے مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے ایک ڈرون مار گرایا ہے، جنگ کافی دیر جاری رہی۔

۲۰۲۵/۳/۱۶
ولایت کوئٹہ کے علاقے قمبرانی روڈ پر مجاہدین نے گشت پر مامور پولیس موبائل پر دستی بم سے حملہ کیا، جس میں کئی پولیس اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۱۶
ولایت کوئٹہ کے علاقے ایئرپورٹ روڈ پر پولیس اہلکاروں پر دستی بم کے ذریعے مجاہدین نے حملہ کیا، جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۷
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے کرم کوٹ میں واقع فوجی پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن، ثقیل اور جی ایل کے ذریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۱۷
ولایت بنوں کی تحصیل بنوں سٹی کے علاقے ممش خیل میں میرانشاہ روڈ پر (گل زمان مسجد) کے قریب (طالبان انٹیلیجنس ایجنسی) کی خفیہ معلومات کی بنیاد پر مجاہدین نے ارمان نامی پولیس اہلکار کو ٹارگٹ کر کے قتل کیا۔

۲۰۲۵/۳/۱۷
ولایت پشاور، پشاور سٹی میں واقع ملازئی چوکی پر مجاہدین نے ہینڈ گرنیڈ پھینکا جس کے بعد فائرنگ کا تبادلہ ہوا، حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۱۷
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل کلاچی کے گاؤں مڈی میں فوجی مورچے پر مجاہدین نے لیزر گن اور راکٹ لانچرز کے ذریعے حملہ کیا جس کے نتیجے میں مورچہ تباہ ہوا اور مورچے میں موجود اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔
اس کارروائی میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۱۷
ولایت باجوڑ کی تحصیل لوئی ماموند کے علاقے گڑیگال میں واقع فوجی کیمپ پر ہونے والے تعارضی حملے میں پانچ اہلکار ہلاک ہوئے تھے جبکہ چار زخمی ہوئے ہیں ۔

۲۰۲۵/۳/۱۷
ولایت خیبر کی تحصیل جمرود کے علاقے جمرود بائی پاس میں فرنٹیر کور باڑہ رائفلز کی چیک پوائنٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں دو اہلکار (سپاہی کلیم اور سپاہی لیاقت ) زخمی ہوئے جبکہ مجاہدین ساتھی بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۱۷
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ سکروٹہ میں واقع آرمی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۱۷
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے ایزر روڈ میں فوجی گاڑی پر مجاہدین نے مائن بلاسٹ کیا جس میں ۱۰ فوجیوں کے مارے جانے اور باقیوں کے زخمی ہونے کا امکان ہے، جبکہ گاڑی بھی تخریب ہوئی ۔

۲۰۲۵/۳/۱۷
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے خیسورہ میں ایک فوجی اہلکار کو اسنائپر سے نشانہ بنایا گیا۔

۲۰۲۵/۳/۱۷
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ میدان میں زنگی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا، اسی وقت مذکورہ پوسٹ کو بھاری ہتھیاروں سے بھی نشانہ بنایا گیا جس سے پوسٹ کا حفاظتی ٹاور مکمل طور پر تخریب ہوا جس میں بھی جانی کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۱۷
ولایت ملاکنڈ کی تحصیل بٹ خیلہ میں مجاہدین نے خفیہ ایجنسیوں کے آلہ کار اور برائے نام امن کمیٹی کے ممبر خلیل الرحمان کو فائرنگ کرکے قتل کردیا، ذرائع کے مطابق مذکورہ شخص مجاہدین مخالف سرگرمیوں میں کافی عرصہ سے مجاہدین کو مطلوب تھا ۔

۲۰۲۵/۳/۱۷
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے ژاور کلی میں مجاہدین نے فوجی مورچوں پر ہلکے اور بھاری اسلحے کے ذریعے حملہ کیا، جس میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا،اور جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۸
ولایت ملاکنڈ کی تحصیل بٹ خیلہ کے علاقے ظلم کوٹ میں مجاہدین کے لیزر گن حملے میں دو سیکیورٹی اہلکار زخمی ہوئے ۔

۲۰۲۵/۳/۱۸
ولایت بنوں کی تحصیل بکاخیل میں ایئرپورٹ کے قریب مجاہدین اور پولیس کے درمیان تقریباً آدھے گھنٹے تک جھڑپ ہوئی جس میں دو مجاہد ساتھی شہید ہوئے جبکہ پولیس اہلکاروں کی ہلاک وزخمی کی بھی اطلاع ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۱۸
ولایت خیبر کی تحصیل جمرود کے علاقے غنڈی میں وڑوکی نھر ایف سی پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۸
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل درابن میں مجاہدین کے رائل انڈین آرمی پر لیزر گن اور دستی بموں کے ذریعے حملوں میں سیکیورٹی کیمرہ اور تین عدد موٹر سائیکل تخریب کا نشانہ بنے جبکہ متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہونے کا بھی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۱۸
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل درابن میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی پر لیزر گن اور دستی بموں سے حملہ کیا جس میں متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۱۸
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں واقع کھجوری قلعے پر مجاہدین نے جی ایل اور پیکا کے ذریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۸
ولایت کوہاٹ کی تحصیل کوہاٹ کے علاقے مسلم آباد میں مجاہدین نے پولیس موبائل پر حملہ کیا ہے جس میں جانی ومالی نقصان کا

امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۹
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ میدان ملک دین خیل کلاخیل میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی پر ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۱۹
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے کرم کوٹ میں واقع فوجی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر کے ذریعے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا ۔

۲۰۲۵/۳/۱۹
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل درابن میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۱۹
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل درابن میں فوج کی مدد کیلئے آنے والی اہلکاروں پر مجاہدین نے گھات حملہ کیا اور اسی دوران لیزر گن اور راکٹ لانچر کے ذریعے پولیس چیک پوسٹ کو بھی نشانہ بنایا گیا جس میں کئی اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۱۹
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے شگہ بنگش خیل میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۲۰
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے شگہ آنی خیل کلی میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی پر اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک ہوا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۲۰
ولایت اورکزئی کی تحصیل ہنگو کے علاقے دوآبہ سے تعلق رکھنے والے فوج ، Mi اور CTD کے آلہ کار نور حسن ولد کبات شاہ کو مجاہدین نے ٹارگٹ کر کے قتل کر دیا، ذرائع کے مطابق مذکورہ شخص ایک مجاہد کی شہادت میں ملوث تھا جبکہ چھاپوں میں بھی فوج کے ساتھ شامل ہوتا تھا۔

۲۰۲۵/۳/۲۰
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل پروآ کے علاقہ کڑی شموزئی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملہ کیا جس میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۲۰
ولایت باجوڑ کی تحصیل سلارزو کے علاقے بانڈہ (خزہ) میں فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۲۰
ولایت مہمند کی تحصیل خویزو بایزئی کے علاقے سوران درہ میں فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار جبکہ ایک شدید زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۲۰
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل توئی خولہ کے علاقے سپین تنگی میں واقع ایف سی قلعے پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں دو ایف سی اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ پوسٹ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۲۰
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے ماٹے غر میں رائل انڈین آرمی پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں دو فوجی اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ ایک عدد سیکورٹی کیمرا اور فوج کا وائی فائی سسٹم بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۲۰
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں واقع پتسی اڈہ چیک پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر اور جی ایل کے ذریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۲۱
ولایت جنوبی پنجاب کی تحصیل ڈیرہ غازی خان میں واقع لاکھانی چیک پوسٹ پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے تعارضی حملہ

کیا جو تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہا حملے میں دو اہلکاروں کی ہلاکت کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۳/۲۱
ولایت دیر لوئر کی تحصیل جندول کے علاقے بنشاہی میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کی پوسٹ پر حملہ کیا جس میں ایک اہلکار زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۲۱
ولایت لکی مروت کی تحصیل نورنگ کے نصر خیل کلی میں مجاہدین کے ٹارگٹ حملے میں پولیس اہلکار ھاشم ہلاک ہوا، مجاہدین نے ہلاک اہلکار سے ایک عدد بندوق بھی حاصل کیا۔

۲۰۲۵/۳/۲۱
ولایت کرم کی تحصیل صدہ میں رائل انڈین آرمی اور خفیہ اداروں نے ظلم وبربریت کی انتہا کرتے ہوئے بگن، مندوری، اوچت اور چرخیل میں اسٹرائیک آپریشن کے نام پر بے گناہ عوام کے گھروں اور مساجد کو توپ خانے سے نشانہ بنایا جو افطاری کے وقت بھی جاری رہا۔

۲۰۲۵/۳/۲۱
ولایت بنوں کی تحصیل ککی کے علاقے درے خلے ہوید روڈ پر مجاہدین نے ٹی آئی اے کی نشاندہی پر مجاہدین کو مطلوب نصراللہ کو فائرنگ کرکے قتل کردیا۔

۲۰۲۵/۳/۲۱
ولایت باجوڑ کی تحصیل ناوگئ کے علاقے چارمنگ ہلال خیل میں رائل انڈین آرمی پر مجاہدین نے مائن بلاسٹ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۲۲
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں نئے مورچے بنانے والے فوجی اہلکاروں پر مجاہدین نے دہشکہ، اسنائپر اور لیزر گن کے ذریعے حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۲۲
ولایت لکی مروت کے ضلع تاجوڑی سب ڈویژن بیٹنی کے علاقے مرنگ نالے میں مجاہدین نے پولیس اہلکار عبدالقدیر ولد عالمگیر ساکن شادی خیل بیٹنی کو گرفتار کیا، بعد میں مذکورہ اہلکار علاقے کے مشران کی ضمانت پر اس شرط پر رہا ہوا کہ آئندہ پولیس کی ڈیوٹی نہیں کریگا۔

۲۰۲۵/۳/۲۲
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل کلاچی کے علاقے کڑی ملنگ میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے استقامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے طویل جنگ لڑی جس میں رائل انڈین آرمی کے ایک کیپٹن حسنین سمیت آٹھ اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے،اس لڑائی میں آٹھ مجاہدین بھی بہادری کے ساتھ لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے۔

۲۰۲۵/۳/۲۲
ولایت مہمند کی تحصیل امبار کے علاقے کمانگرہ میں واقع شیش محل ایف سی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا جس میں ایف سی کے لانس نائیک مجاہد نامی اہلکار ہلاک جبکہ تین اہلکار شدید زخمی ہوگئے ۔

۲۰۲۵/۳/۲۲
ولایت لکی مروت کی تحصیل غزنی خیل میں واقع تھانہ پیزو پر مجاہدین نے مائن بلاسٹ کیا اس کے بعد راکٹ لانچر اور لیزر گن کے زریعے تھانے کو نشانہ بنایا جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۲۲
ولایت پنجاب جنوبی کی تحصیل ڈیرہ غازی خان کے تھانہ وہوا کوٹ مبارک کے نزدیک مجاہدین کا تعاقب کرنے والی پولیس کی بکتر بند گاڑی پر مجاہدین نے مائن بلاسٹ کیا جس سے بکتر بند گاڑی تخریب کا نشانہ بنی اور اس میں سوار اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۲۲
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل کلاچی میں ٹکواڑہ روڈ پر مجاہدین کے گھروں کو مسمار کرکے واپسی پر جانے والے ۲۰ گاڑیوں پر مشتمل فوجی قافلے پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا، جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۲۲
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے والادین ژِپی میں مجاہدین نے پانی لے جانے والے دو فوجی اہلکاروں پر اسنائپر کے ذریعے حملہ کیا جس میں دونوں فوجی اہلکار موقع پر ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۲۲
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے والادین ژِپی میں جب فوجیوں کو اٹھانے کیلئے مزید فوجی اہلکار آگئے تو مجاہدین نے ان پر بھی گھات لگا کر حملہ کیا، جس کے نتیجے تین مزید فوجی اہلکار زخمی ہوگئے۔

۲۰۲۵/۳/۲۲
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے پتسی اڈہ میں واقع فوجی چیک پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۲۲
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں واقع "بائی پاس آرمی پوسٹ» پر مجاہدین نے دہشکہ اور اسنائپر کے ذریعے حملہ کیا جس کے نتیجے میں ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا جبکہ حملے میں جانی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۲۳
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل شیواہ کے عالم خیل بازار میں مجاہدین گشت پر تھے کہ فوج سے ان کا سامنا ہوا اور جھڑپ شروع ہوگئی، جنگ آدھے گھنٹے تک جاری رہی کہ بالآخر فوج کو پسپائی اختیار کرنا پڑی۔ اس جنگ میں مجاہدین نے فوج کا ایک ڈرون کیمرہ بھی مار گرایا۔

۲۰۲۵/۳/۲۳
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں واقع «کرم کوٹ آرمی پوسٹ» پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار زخمی ہوگیا۔

۲۰۲۵/۳/۲۳
ولایت پنجاب جنوبی کی تحصیل ڈیرہ غازی خان کے علاقے تونسہ شریف میں جھنگی چیک پوسٹ پر مجاہدین کے حملے میں تین اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے جبکہ تمام مجاہدین اس کارروائی میں محفوظ رہے۔

۲۰۲۵/۳/۲۴
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی بنگش خیل میں رائل انڈین آرمی کے پوسٹ پر مجاہدین کے حملے میں ایک اہلکار زخمی ہوا جبکہ ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۵/۳/۲۴
ولایت لکی مروت کی تحصیل لکی مروت سٹی کے علاقے منجیوالہ حاجی گل وانڈی کے قریب مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کی چار گاڑیوں پر مشتمل قافلے پر راکٹ لانچر، پیکا اور لیزرگن کے زریعے گھات لگا کر حملہ کیا جنگ آدھے گھنٹے تک جاری رہی جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے جبکہ حملے میں ایک گاڑی مکمل طور پر تخریب کا نشانہ بنی۔

۲۰۲۵/۳/۲۴
ولایت سوات کی تحصیل کبل کے علاقے کالا کلی میں برائے نام امن کمیٹی کے سربراہ سکندر خان کو تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے ٹارگٹ کر کے قتل کیا، یاد رہے مذکورہ شخص کافی عرصہ سے مجاہدین کو مطلوب تھا۔ اس شخص نے ہمارے کئی ساتھیوں کو شہید کیا۔ جبکہ متعدد مجاہدین کی گرفتاریوں میں بھی ملوث تھا۔

۲۰۲۵/۳/۲۴
ولایت ٹانک کی تحصیل ٹانک مین سٹی میں واقع صابر آباد چوکی پر مجاہدین نے لیزرگن کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۲۴
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل درابن میں چھاپے کی نیت سے آنے والی فوج اہلکاروں پر مجاہدین نے اسنائپر کے زریعے حملہ کیا جس میں کئی اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے جبکہ مجاہدین بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۲۴
ولایت پشین میں واقع پولیس لائن پر مجاہدین نے ہینڈ گرنیڈز کے ذریعے حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۲۴

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے خوشحالی نتاسی میں مجاہدین نے دو ٹینکوں اور چار گاڑیوں پر مشتمل فوجی کانوائے پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں ہلکے اور بھاری اسلحے کا استعمال کیا گیا، حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۲۴

ولایت کرم کی تحصیل صدہ میں مجاہدین نے تقریباً پندرہ دن پہلے حکومتی جاسوس خادم ولد محمد صادق کو گرفتار کیا تھا جو مجاہدین کی گرفتاری اور شہادت میں ملوث تھا، مکمل تفتیش کے بعد قضاء کے فیصلے کی بنیاد پر آج اسے قتل کر دیا گیا۔

۲۰۲۵/۳/۲۵

ولایت لکی مروت کی تحصیل تجوڑی مدی خیل بیٹنی میں واقع فوجی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے جی ایل، اسنائپر، پیکا اور لیزرگن وغیرہ سے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا ۔

۲۰۲۵/۳/۲۵

ولایت ٹانک کی تحصیل ٹانک کے گاؤں میاخانی میں مجاہدین نے برائے نام امن لشکر کے سربراہ حکومتی جاسوس ہدایت اللہ عرف ٹوڈی کو فائرنگ کرکے قتل کردیا اور اس کا اسلحہ ساتھ لے گئے،مذکورہ شخص مجاہدین کی شہادت اور گرفتاریوں میں ملوث تھا ۔

۲۰۲۵/۳/۲۵

ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل تیارزہ کے علاقے کاروان منزہ میں واقع فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے حملے میں ایک فوجی اہلکار زخمی ہوا، جبکہ ایک عدد کیمرہ اور ایک عدد انٹرنیٹ بوسٹر بھی تخریب کا نشانہ بنیں ۔

۲۰۲۵/۳/۲۵

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں فوجی پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۲۶

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل شیواہ میں فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں دو عدد سیکیورٹی کیمرے تخریب ہوئے ۔

۲۰۲۵/۳/۲۶

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل شیواہ میں مجاہدین نے فوجی گاڑی پر اسنائپر کے ذریعے حملہ کیا جس میں دو فوجی اہلکار موقع پر ہلاک ہوئے جنہیں بعد میں ایمبولینس کے ذریعے منتقل کیا گیا۔

۲۰۲۵/۳/۲۶

ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل شیواہ میں مجاہدین نے آرمی پوسٹ پر اسنائپر کے ذریعے حملہ کیا جس دو فوجی اہلکاروں کی ہلاکت کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۲۸

ولایت لکی مروت کی تحصیل نورنگ کے علاقے میرعالم منجیوالا میں تحریک طالبان پاکستان کے ٹارگٹ کلر دستے نے دو پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا جس میں احسان اللہ نامی کانسٹیبل ہلاک جبکہ رفیع اللہ نامی کانسٹیبل شدید زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۲۹

ولایت پنجاب جنوبی کی تحصیل ڈیرہ غازی خان کے علاقے تونسہ شریف میں لکھانی چیک پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں ۴ اہلکار ہلاک ہوئے، اس کارروائی میں ہمارا ایک مجاہد ساتھی عثمان بھی شہید ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۲۹

ولایت پشین کے علاقے ایکلزئی میں مجاہدین نے لیویز تھانے پر ہینڈ گرینیڈز پھینکے جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۳۰

ولایت باجوڑ کی تحصیل لوئی ماموند کے علاقے غونڈی میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر ڈرون حملہ کیا جس میں تمام مجاہدین محفوظ رہے،مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے فوج کے ڈرون کو مار گرایا اور اس کا ملبہ اپنے قبضے میں لے لیا۔

۲۰۲۵/۳/۲۶

ولایت بنوں کی تحصیل ڈومیل کے علاقے دوامانزی کلی میں مجاہدین نے ایف سی کے قلعے پر لیزرگن اور جی ایل سے حملہ کیا جس میں ہلاک وزخمی کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۵/۳/۲۶
ولایت آئی آئی خان کی تحصیل درابن میں مجاہدین نے فوجی قافلے پر گھات لگا کر حملہ کیا حملے کی زد میں آنے والی چار گاڑیاں روڈ سے الٹ کر کھائی میں گر گئیں جس میں سوار تمام اہلکار ہلاک و زخمی ہوگئے حملے میں چاروں گاڑیاں تخریب کا نشانہ بنیں۔

۲۰۲۵/۳/۲۶
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک میں مجاہدین کی کارروائی میں ایک پولیس اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۲۶
ولایت پشین کی تحصیل چمن میں مجاہدین نے کیپٹن دروازے کے نزدیک پولیس موبائل پر مائن بلاسٹ کیا جس میں گاڑی میں سوار اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے اور گاڑی بھی تخریب ہوئی ۔

۲۰۲۵/۳/۲۶
ولایت کوہاٹ کی تحصیل درہ آدم خیل کے علاقے تور چھپر کے جنان خیل فوجی کیمپ پر مجاہدین کے لیزر گن، جی ایل اور دیگر اسلحے کے زریعے حملہ کیا جس میں ۲ اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۲۶
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل پروآ کے علاقے کھوی پیور میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارنے کی کوشش کی، ٹی آئی اے کی بروقت معلومات کی بنا پر مجاہدین نے فوج پر گھات لگا کر حملہ کیا گھمسان کی اس جنگ میں پانچ فوجی اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی جبکہ ہمارے ایک ساتھی مولانا حارث تقبلہ اللہ نے بہادری کے ساتھ لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔

۲۰۲۵/۳/۲۶
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل پروآ کے علاقے کھوی پیور میں شکست خوردہ فوج نے دو مساجد کو شہید کیا اور نو مجاہدین کے گھر گرائے، مجاہدین نے مساجد اور اپنے شہید ساتھی کے انتقام میں فوجی قلعے پر حملہ کیا جس میں دو اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۲۶
ولایت باجوڑ کی تحصیل واڑہ ماموند میں ایک بہادر مجاہد نے فوجی پوسٹ میں داخل ہوکر دو فوجی اہلکاروں کو قتل کیا اور بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۲۶
ولایت باجوڑ کی تحصیل سلارزو کے علاقے بانڈہ میں رائل انڈین آرمی اور پولیس نے ایک مجاہد کے گھر پر چھاپہ مارا۔واپسی پر مجاہدین نے فوج اور پولیس اہلکاروں پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں دو پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۲۷
ولایت باجوڑ کی تحصیل ریاست کے علاقے تنگی (ٹانک خطا) خزانی موڑ کے حدود میں ایس ایچ او راشد کی گاڑی پر مجاہدین نے مائن بلاسٹ کیا جس میں ایک اہلکار زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۲۷
ولایت کرم کی تحصیل ڈوگر کے علاقے درگئ میں مجاہدین کے ایک اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۲۷
ولایت خیبر کی تحصیل باڑہ کے علاقے تیراہ بر قمبر خیل خواجلی میں مجاہدین کے اسنائپر حملوں میں دو فوجی اہلکار ہلاک ہوئے ۔

۲۰۲۵/۳/۲۸
ولایت لکی مروت میں واقع تھانہ ڈڈیوالہ پر مجاہدین نے تین اطراف سے چھوٹے اور بھاری اسلحے کے ذریعے حملہ کیا جس میں لیزر گن ،پیکا ،راکٹ لانچر اور کلاشنکوف وغیرہ کا استعمال کیا گیا جنگ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۲۸
ولایت ٹانک کی تحصیل ٹانک کے علاقے ڈبرہ ونا کے مین روڈ پر نصب سیکیورٹی کیمرے کو مجاہدین اتار کر لے گئے ۔

۲۰۲۵/۳/۲۸
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل لدھا کے علاقے ملاٹون سر فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے حملے میں سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۰۲۵/۳/۲۸
ولایت جنوبی وزیرستان کی تحصیل لدھا
میں فوج کے ایک مرکز پر مجاہدین نے میزائل فائر کیے ،جو عمارت کے نزدیک لگے،جس میں نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۲۸
ولایت ٹانک کی تحصیل گومل میں واقع تھانہ گومل پر مجاہدین نے تین اطراف سے چھوٹے اور بھاری اسلحے کے زریعے حملہ کیا جس میں لیزر گن ،پیکا ،راکٹ لانچر اور کلاشنکوف وغیرہ کا استعمال کیا گیا جنگ تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۵/۳/۲۸
ولایت باجوڑ کی تحصیل ریاست کے علاقے عنایت کلی بازار میں واقع پوسٹ پر مجاہدین نے ہینڈ گرنیڈز کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۲۸
ولایت لکی مروت کی تحصیل لکی کے گاؤں سرکٹی مچن خیل میں ایس ایس جی کمانڈوز نے مجاہدین پر چھاپہ مارا مجاہدین کی بروقت جوابی کارروائی میں ایس ایس جی کمانڈوز کے نو اہلکار ہلاک اور آٹھ زخمی ہوئے،مجاہدین نے دشمن کی ایک گاڑی کو آگ لگا کر جلا دیا۔

۲۰۲۵/۳/۲۸
ولایت بنوں کی تحصیل بکاخیل کے علاقے سیدگی چڑھائی میں رائل انڈین آرمی پر مجاہدین کے گھات حملے میں ۵ فوجی اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۵/۳/۲۸
ولایت لکی کی تحصیل لکی میں کیچئ کمر سے سرکٹی مچن خیل کو جانے والی فوج کی امدادی کانوائے پر گھات حملہ کیا گیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے ۔

۲۰۲۵/۳/۲۸
ولایت شمالی وزیرستان کی تحصیل شیواہ میں واقع قلعہ چیک پوائنٹ پر ایک مجاہد کے ہینڈ گرنیڈ حملے میں ایک ایف سی اہلکار ہلاک جبکہ ایک ایف آئی اے اہلکار زخمی ہوگیا۔



**میرے مسلمان بھائیو!** پاکستان کے حکمرانوں نے اپنے ذاتی مفادات اور مغربی آقاؤں کی خوشنودی کے لیے برادر اسلامی ملک (افغانستان) کے خلاف جو پالیسی اپنا رکھی ہے، وہ پاکستان کے ساتھ ہر اعتبار (شرعی اور عقلی اعتبار سے) سے کھلی خیانت اور غداری ہے۔ اگر یہ پالیسی نہ بدلی گئی تو اس کے انتہائی سنگین نتائج دونوں ممالک کے عوام کو بھگتنا پڑیں گے، اور خدانخواستہ یہ دشمنی ایسی شکل اختیار کر لے جس کا انجام تباہی کے سوا کچھ نہ ہوگا۔

پاکستان کے دیندار عوام پر لازم ہے (اور یہی حب الوطنی کا تقاضا بھی ہے) کہ جس طرح افغانستان میں ایک آزاد اسلامی نظام قائم ہوا، امن و سکون آیا، معیشت ترقی کی راہ پر گامزن ہوئی، اسی طرح پاکستان میں بھی اسلامی شریعت کے نفاذ کے لیے متحد ہو جائیں، انٹیلی جنس ایجنسیوں کی طرف سے پیدا کی گئی نفرتوں کو ختم کریں، اور اپنی تمام تر توانائیاں اس بات پر مرکوز کریں کہ خودغرض عناصر اور اداروں سے ملک کو نجات دلائیں۔ یہ ایک مشکل مرحلہ ضرور ہے، کیونکہ اس میں قربانیاں دینی پڑیں گی، لیکن اس کے علاوہ کوئی راستہ بچا نہیں۔ اگر آج اس پر سنجیدگی کے ساتھ کام نہ کیا گیا تو کل سب کو مجبوراً قیام کرنا پڑے گا، لیکن اس وقت بہت دیر ہو چکی ہوگی، ہر گھر، گاؤں، اور شہر تباہی کی لپیٹ میں آچکا ہوگا۔

امیر تحریک طالبان پاکستان ابو منصور عاصم مفتی نور ولی محسود حفظہ اللہ کے عیدالفطر کے موقع پر جاری کردہ پیغام سے اقتباس